روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

اتوار
29 ستمبر 2024

SUNDAY
29-SEPTEMBER-2024

صفحہ 08
نقوی جے شاہ کے درمیان ملاقات کا امکان

صفحہ 08
بابر چمپئنز ٹرافی تک کپتان نہیں رہ سکتے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 216 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 216 ■ جلد: 14 ■

جموں وکشمیر میں پہلی بار بی جے پی مکمل اکثریت والی حکومت بنا کر تاریخ رقم کریگی

ریاستی درجہ کی بحالی کے لئے وعدہ بند

جموں وکشمیر کے لوگ بدعنوانی، دہشت گردی، علیحدگی پسندی سے پاک حکومت کے منتظر: وزیر اعظم

سرینگر/28 ستمبر//

جموں کشمیر میں پہلی بار اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی مکمل اکثریت والی حکومت بنا کر تاریخ رقم کر رہی ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگ بدعنوانی، دہشت گردی، علیحدگی پسندی

سے پاک حکومت کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ستمبر 2016 کی سرجیکل اسٹرائیک نے بھارت کے دشمنوں کو بلا کر رکھ دیا تھا اور اب کوئی بھی ملک کے خلاف سازشیں کرنے کی ہمت نہیں کرے گا کیونکہ دہشت گردی کے سرپرست جانتے ہیں کہ وہ جہاں بھی چھپیں گے مودی ان.....101

ادیگام دیوسر کولگام میں فوج اور ملی ٹنٹوں کے درمیان مسلح تصادم آرائی

دو ملی ٹنٹ از جان، چار فوجی اہلکار اور ایک پولیس افسر زخمی علاقے میں آپریشن ختم

سرینگر/28 ستمبر//

جنوبی ضلع کولگام کے ادیگام دیوسر علاقے میں فوج و فورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین مسلح تصادم آرائی میں دو ملی ٹنٹ از جاں ہو گئے جبکہ فائرنگ کے تبادلے میں چار فوجی اہلکار اور ایک پولیس افسر زخمی ہو گیا۔ پولیس نے جھڑپ میں دو ملی ٹنٹوں کی ہلاکت کی تصدیق کرتے

ہوئے بتایا کہ مارے گئے ملی ٹنٹوں سے اسلحہ و گولہ بارود ضبط کر لیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق کولگام کے ادیگام دیوسر علاقے میں ملی ٹنٹوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد فوج، سی آر پی ایف اور جموں کشمیر پولیس نے سنیچر وار کی علی الصبح علاقے کو محاصرہ میں لیکر تلاشی کارروائی شروع کر دی۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ علاقے میں تلاشی آپریشن کے بعد وہاں چھپے بیٹھے عسکریت پسندوں نے سیکورٹی فورسز پر فائرنگ کی جس کے ساتھ ہی علاقے میں جھڑپ شروع.....102

اونتی پورہ میں 6 ملی ٹنٹ معاونین گرفتار

بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد: پولیس

سرینگر/28 ستمبر//

اونتی پورہ پولیس نے 6 ملی ٹنٹ معاونین کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کیا ہے۔ پولیس کی تحقیقات جاری ہیں اور مزید گرفتاریاں متوقع ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے علاقے اونتی پورہ میں 6 ملی ٹنٹ معاونین کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا، ''اونتی پورہ پولیس کو مصدقہ اطلاع ملی تھی کہ جیش محمد سے وابستہ ایک کشمیری دہشت گرد، جو اس وقت پاکستان میں مقیم ہے، نوجوانوں...103

اسمبلی انتخابات کا آخری مرحلہ

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ آج گریز پہنچ رہے ہیں

سرینگر/28 ستمبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے آخری مرحلے سے قبل وزیر دفاع راجناتھ سنگھ آج یعنی اتوار کو گریز کا دورہ کر کے وہاں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کریں گے۔ راجناتھ سنگھ جنہیں کرناہ کپواڑہ میں بھی ریلی سے خطاب کرنا تھا تاہم وہ آخری لمحات میں منسوخ

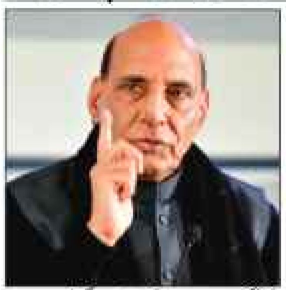

کی گئی اور اب ان کی جگہ جی کشن ریڈی وہاں ریلی سے...104

ڈوڈہ میں سڑک کا المناک حادثہ رونما

دو افراد لقمہ اجل، خاتون زخمی، گاڑیوں کو شدید نقصان

سرینگر/28 ستمبر//

جموں کے ڈوڈہ ضلع میں سڑک کے ایک المناک حادثے میں دو افراد لقمہ اجل بن گئے جبکہ خاتون زخمی ہو گئیں۔ سی این آئی کو اس ضمن مراملی تفصیلات کے مطابق ڈوڈہ کے گارسو میں سڑک کا ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ عینی شاہدین کے مطابق ایک آلٹو گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK17A-4753 ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوئی اور چناب ندی میں جا گری۔ انہوں نے کہا کہ گاڑی میں سوار تین افراد جن میں ایک خاتون بھی شامل تھیں۔ انہوں نے کہا کہ گاڑی کھائی میں گرنے کے بعد وہاں بچاؤ آپریشن شروع کر دیا گیا جس...105

شکھشا گرو پروگرام کے تحت وادی کشمیر سمیت

ملک بھر کی مختلف ریاستوں میں 10 لاکھ سرکاری اسکولوں کا قیام

سرینگر/28 ستمبر//

شکھشا گرو کے تحت بھارت میں اگلے 60 سالوں کے دوران 10 لاکھ سرکاری سکولوں کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے جن میں جدید ٹیکنالوجی ''ایمیزون ویب سروسز'' (اے ڈبلیو ایس) ربنی تعلیمی نظام ہوگا۔ اس پروگرام کا مقصد ملک کے قریب 100 ضلعوں میں بچوں کو جدید تعلیم کیلئے بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنا ہے۔ وی او آئی کے مطابق وزارت تعلیم و بہبود کی جانب سے یہ پروگرام جموں کشمیر، اروناچل پردیش، آسام، بہار، چھتیس گڑھ، کرناٹک، پنجاب، اوڈیشہ، پنڈوچری، تمل ناڈو، تلنگانہ اور اتر پردیش میں چلائے.....106

فوجی سربراہ کا دورہ لداخ، سیاچن بیس کیمپ میں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

سرینگر/28 ستمبر//

چین کے ساتھ لگنے والی سرحدوں پر حالات قابو میں ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دویدی نے کہا کہ فوج سرحدوں کی حفاظت کیلئے پر عزم ہے اور کسی بھی صورتحال کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہے۔ سی این آئی کے مطابق فوج کے سربراہ جنرل اوپیندرا دویدی نے مشرقی لداخ میں حقیقی کنٹرول لائن کے ساتھ ساتھ سیاچن بیس کیمپ کا دورہ کیا اور وہاں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر آرمی چیف کو مشرقی لداخ پر خصوصی توجہ کے ساتھ سرحدوں کے ساتھ ساتھ سیکورٹی کی صورتحال پر بریفنگ دی گئی جبکہ فورسز کی طرف سے آپریشنل تیاری کی اعلیٰ سطح پر روشنی ڈالی گئی۔ ان کے ہمراہ

شمالی فوج کے کمانڈر بھی شامل تھے۔ فوجی چیف اپنے دورے کے دوران سیاچن بیس کیمپ اور فارورڈ پوسٹوں کا دورہ کیا اور وہاں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے لائن آف ایکچول کنٹرول (ایل اے سی) کے ساتھ دنیا کے سب سے مشکل اور ناگوار علاقے میں تعینات فوجیوں سے بات چیت کریں...107

کولگام مسلح تصادم آرائی انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن تھا

اسمبلی انتخابات کے آخری مرحلہ کیلئے تمام حفاظتی انتظامات مکمل: آئی جی پی کشمیر

سرینگر/28 ستمبر//

کولگام مسلح تصادم آرائی انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن تھا کی بات کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے کہا کہ جموں کشمیر پولیس نے اسمبلی انتخابات کے آخری مرحلہ کیلئے تمام ضروری انتظامات کیے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق کولگام کے ادیگام دیوسر علاقے میں ایک مسلح تصادم آرائی ہوئی

جس میں دو ملی ٹنٹ مارے گئے اور پانچ فوجی اہلکار زخمی ہو گئے۔ اس حوالے سے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے جھڑپ کے مقام پر میڈیا کو بتایا کہ سیکورٹی فورسز کو رات گئے ملی ٹنٹوں کی نقل و حرکت...108

وادی میں نشہ آور ادویات اور شراب کی فروخت جاری

سرینگر/28 ستمبر//

وادی کشمیر میں منشیات کے بڑھتے رجحان کے بیچ نشہ آور ادویات اور شراب کو فروخت کرنے کی کھلی چھوٹ دی جا رہی جس کے نتیجے میں ہمارا معاشرہ تباہی کی جانب گامزن ہو جائے گا اور بے راہ روی کا ایسا طوفان امڈ آئے گا جس کو روکنا پھر کیس کے بس میں نہیں ہوگا۔ وی او آئی کے مطابق ایک طرف سرکار منشیات کے انسداد کے لئے مخالف مہم اور اقدام اٹھا رہی ہیں جو خوش.....109

سائبر جرائم: سائبر پولیس کشمیر کی جانب سے

ایڈوائزری جاری، شہریوں کو چوکنا رہنے کی تاکید کی گئی

سرینگر/28 ستمبر//

آن لائن طریقہ کار سے لوگوں کو لوٹنے اور انہیں نشانہ بنانے پر سائبر پولیس کشمیر نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے عوام کو دھوکہ دہی کی اسکیموں کے خلاف چوکنا رہنے کی تاکید کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر میں سائبر جرائم پیشہ افراد مقبول شاپنگ ایپ ''میشو'' کے نام پر جعلی کوپن بھیج کر شہریوں کو دھوکہ دینے کیلئے نئے حربے استعمال کئے جا رہے ہیں جس کے بعد سائبر پولیس کشمیر نے اس کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں عوام کو ان دھوکہ دہی کی اسکیموں کے خلاف چوکنا رہنے کی تنبیہ کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سائبر جرائم پیشہ افراد کو ''میشو.....110

امرناتھ گپھا پر تازہ برفباری، وادی کے کئی علاقوں میں بارشیں

کشمیر میں آئندہ ایک ہفتہ تک موسم خشک رہنے کی محکمہ موسمیات کی پیشگوئی

سرینگر/28 ستمبر//

امرناتھ گپھا کے نزدیک ہلکی برفباری اور وادی کے کچھ حصوں میں تازہ بارشوں کے بعد موسم میں بہتری آئی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 05 اکتوبر تک مجموعی طور پر موسم خشک رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ان دنوں کھیتوں میں کام کاج کر سکتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں سنیچر وار کی صبح بھی کچھ علاقوں میں تازہ بارشیں ہوئی جبکہ امرناتھ...111

کانگریس اقتدار میں آتے ہی جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کریگی

جموں وکشمیر میں پالیسیاں باہر کے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کیلئے بنائی گئی ہیں: پرینکا

سرینگر/28 ستمبر//

جموں وکشمیر میں پالیسیاں باہر کے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کیلئے بنائی گئی ہیں کا الزام عائد کرتے ہوئے انڈین نیشنل کانگریس لیڈر اور پارٹی کی جنرل سیکرٹری پرینکا گاندھی نے کہا کہ کانگریس اقتدار میں آتے ہی جموں کشمیر کا ریاستی درجہ

بحال کریں گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ سمارٹ میٹروں کی تنصیب روک دیں گے اور زیر التوا بلیں معاف کر دیں گے۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انڈین نیشنل کانگریس لیڈر اور پارٹی کی جنرل سیکرٹری پرینکا گاندھی نے وزیر داخلہ...112

پی ڈی پی حکومت سازی میں کلیدی رول ادا کرے گی

2002 کی طرح اس بار بھی ہماری پارٹی سب کو حیران کر دے گی: وحید پرہ

سرینگر/28 ستمبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے بعد حکومت سازی میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کلیدی رول ادا کرے گی کی بات کرتے ہوئے پی ڈی پی کے سینئر لیڈر اور امیدوار برائے پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے کہا کہ سال 2002 کی طرح

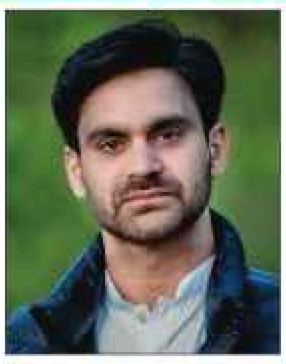

اس بار بھی ہماری پارٹی سب کو حیران کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی ڈی پی کسی کے نہیں بلکہ شدید کریک ڈاؤن کے خلاف لڑ رہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایک خصوصی انٹرویو میں پی ڈی پی کے سینئر لیڈر اور امیدوار حلقہ پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے کہا کہ پی ڈی پی پارٹی جموں وکشمیر...113

بڑھتے ٹریفک حادثات کے روکتھام کیلئے

شہر سرینگر سمیت شمال وجنوب میں محکمہ ٹریفک متحرک

سرینگر/28 ستمبر//

سرینگر سمیت وادی کے شمال وجنوب میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف محکمہ ٹریفک نے کارروائی تیز کر دی ہے۔ سی این آئی کے مطابق شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ شمال وجنوب کے علاقوں میں بڑھتے ٹریفک حادثات کو کم کرنے کیلئے محکمہ ٹریفک نے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کے خلاف کارروائی شروع کر دی ہے۔ اس دوران محکمہ کی جانب سے گزشتہ دنوں سے مہم تیز کر دی گئی ہے اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی میں سرعت لائی گئی ہے جس دوران مختلف مقامات پر ٹریفک اہلکاروں کی تعیناتی کو عمل میں لاتے...114

بھاجپا کامیاب ہوئی تو آنے والی نسلوں کو خمیازہ بھگتنا پڑے گا

ایک کروڑ 40 لاکھ آبادی کے حقوق چھین کر ایک ارب 40 کروڑ لوگوں کو دیئے گئے

سرینگر/28 ستمبر//

جموں وکشمیر کی زمین، روزگار، تعلیم، دریاؤں، جنگلات اور دیگر وسائل پر حق صرف ایک کروڑ 40 لاکھ لوگوں کا تھا لیکن 5 اگست 2019 کو ہمارے حقوق جبری طور پر چھین کر ایک ارب 40 کروڑ لوگوں کو یہ حقوق دیئے گئے اور بی جے پی موجودہ انتخابات میں کسی طرح سے حکومت میں آ کر یہاں کی اسمبلی سے اپنے ان کارناموں پر مہر ثبت کرنا چاہتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس نائب صدر عمر عبداللہ نے آج چناوی مہم جاری رکھتے ہوئے ٹنگمرگ، لولاب اور کپوارہ میں بھاری چناوی جلسوں سے خطاب

کرتے ہوئے....115

جلد بیدار ہونے والی خواتین ڈپریشن سے دور رہتی ہیں

بوسٹن: ہزاروں خواتین پر کیے گئے ایک سروے سے معلوم ہوا ہے کہ صبح جلد بیدار ہونے والی خواتین مستقبل میں ڈپریشن اور یاسیت کی شکار نہیں ہوتیں کیونکہ دن کی روشنی انسانی جذبات اور احساس پر اثرانداز ہوتی ہے۔ امریکی ماہرین نے اوسط 55 برس کی 32 ہزار سے زائد خواتین کا سروے کیا ہے جس سے معلوم ہوا ہے کہ خواتین جلد بیدار ہوں تو اس سے ڈپریشن اور ذہنی تناؤ کو 12 سے 27 فیصد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ شدید ڈپریشن کئی دماغی اور نفسیاتی امراض کو جنم دیتی ہے۔ یونیورسٹی آف کولاراڈو، بولڈر اور برگھم اینڈ وومن ہاسپٹل، بوسٹن کے ماہرین کی جانب سے مشترکہ تحقیق کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ خواتین جلد سونے اور جلد جاگنے کو معمول بنا کر اپنی زندگی ایک طویل دور کے لیے خوشگوار بنا سکتی ہیں۔ علاوہ ازیں دیر سے بیدار ہونے والی خواتین میں شادی کا رجحان کم ہوتا ہے اور وہ تمباکو نوشی اور دیگر بری عادات کی شکار ہوکر مزید ذہنی تناؤ میں مبتلا ہوجاتی ہیں تاہم بیدار ہونے میں تاخیر سے جسم اور دماغ پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ سائنس دانوں کے مطابق یہ اپنی نوعیت کی پہلی تحقیق ہے جس میں تاخیر سے جاگنے پر ہزاروں خواتین پر اثرات نوٹ کیے گئے ہیں۔ تحقیق کی مرکزی مصنفہ سیلائن ویٹر نے کہا ہے کہ ڈپریشن ماحول اور طرز زندگی سے بھی لاحق ہوتا ہے لیکن ہم

نے تاخیر سے اٹھنے والی خواتین پر اس کے اثرات کا جائزہ لیا ہے۔ ڈپریشن میں زندگی بے مزہ ہوجاتی ہے اور لوگوں کی خوشیوں میں دلچسپی کم ہوجاتی ہے۔ اس موقع پر انہیں دوا اور مشاورت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر سیلائن کے مطابق دن کی روشنی انسانی طبیعت اور مزاج پر گہرا اثر ڈالتی ہے اور ضروری ہے کہ دن کی روشنی اور دھوپ میں زیادہ وقت گزارا جائے۔ سروے میں 32470 خواتین نرسوں کا جائزہ لیا گیا اور ہر دو سال بعد ان سے کچھ سوالات پوچھے گئے۔ ان میں سے 37 فیصد خواتین صبح سویرے اٹھنے والی، 53 فیصد درمیانے درجے میں بیدار ہونے والی اور 10 فیصد رات کی ڈیوٹیوں کی وجہ سے دیر سے جاگنے والی تھیں۔ کئی برس کی مسلسل تحقیق اور جائزے کے بعد معلوم ہوا کہ جو خواتین جلد بیدار ہوتی ہیں ان میں ڈپریشن کا خطرہ 12 سے 27 فیصد تک کم ہوجاتا ہے اور دیر سے اٹھنے والی خواتین میں یہ عارضہ اسی تناسب سے بڑھ سکتا ہے۔

دالیں کھانے سے شوگر میں 20 فیصد تک کمی ممکن

اونٹاریو: ذیابیطس کے معالجین نے ایک سروے کے بعد کہا ہے کہ اگر شوگر کے مریض آلو اور چاول کی جگہ دالیں کھائیں تو اس سے خون میں شکر کی مقدار کو بہت حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ یونیورسٹی آف گیلف کے ماہرین نے کہا ہے کہ اگر آلو چاول ترک کرکے ان کی جگہ دالیں استعمال کی جائیں تو خون میں شکر کی مقدار 20 فیصد تک کم کی جاسکتی ہے۔ یونیورسٹی سے وابستہ پروفیسر ایلیسن ڈنکن اور ان کے ساتھی کہتے ہیں کہ دالیں بدن میں کاربو ہائیڈریٹس جذب کرنے کے عمل کو بہتر کرتی ہیں اگر شوگر کے مریض آلو اور چاول کی جگہ دالیں کھائیں تو خون میں شکر کی کمی 35 فیصد تک کم کی جاسکتی ہے۔ اس اسٹڈی کی تفصیلات جرنل آف نیوٹریشن میں شائع ہوئی ہے جس

کے بعد کھانے میں مونگ، مسور اور چنے کی دالوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ اسٹڈی میں شامل ڈاکٹر ایلیسن نے کہا کہ دالیں غذائیت سے بھرپور ہوتی ہیں جو ذیابیطس اور گلوکوز سے وابستہ بیماریوں کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ مطالعے میں 24 صحت مند بالغ افراد کو شامل کیا گیا جنہیں چار طرح کے کھانے دیے گئے۔ ایک گروہ کو سفید چاول کھلائے گئے، دوسرے کا پیالہ آدھے چاول اور آدھا بڑی سبز دالوں سے بھرا گیا، تیسرے گروہ کو چاول اور چھوٹی سبز دالیں دی گئیں جبکہ چوتھے گروہ کو رنگ برنگی دالوں کے ساتھ چاول دیے گئے۔ کھانے سے قبل اور دو گھنٹے بعد تمام شرکا کے خون میں شکر کی

سگریٹ پیسے خرچ کرکے بیماری خریدنے کا نام ہے

کراچی: طبی ماہرین کہتے ہیں کہ دنیا میں موت کی چوتھی بڑی وجہ ''کرونک آبسٹرکٹیو پلمونری ڈیزیز'' ہے۔ طبی ماہرین اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سید ظفر باب حسین اور ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر فیصل فیاض زبیری نے انسداد تمباکو نوشی کے عالمی دن کے موقع پر کراچی کے مقامی ہوٹل میں ''ایکسپریس میڈیا گروپ'' اور ''نوارٹس'' کے اشتراک سے Hazards of Smoking and COPD پر سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ تمباکو نوشی کے باعث بڑھتی اموات اور بیماریاں تشویش کا باعث ہیں اس کی وجہ سے نہ صرف دل کا دورہ، اسٹروک، ہائپرٹینشن، پھیپھڑوں کے متعدد امراض بلکہ کئی اقسام کے کینسر بھی تمباکو نوشی کے باعث

لاحق ہو رہے ہیں۔ اگر تمباکو نوشی کو قابو نہ کیا گیا تو یہ صرف صحت ہی نہیں بلکہ ملکی معیشت کے لیے بھی تباہی کا باعث بن سکتی ہے۔ سگریٹ نوشی پیسے خرچ کرکے بیماری خریدنے کا نام ہے۔ اس موقع پر نوارٹس سیلس ہیڈ مقصود خان، نوارٹس بزنس یونٹ ہیڈ جاوید منیر، ایکسپریس میڈیا گروپ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مارکیٹنگ اینڈ سیلز اظفر نظامی اور ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر مارکیٹنگ کامران احمد سمیت دیگر ممبران نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے

اکثر افراد کے پیروں سے زیادہ بدبو کیوں آتی ہے

کیا آپ نے کبھی محسوس کیا کہ جرابوں کے ساتھ جوتے پہن کر جب انہیں کچھ وقت کے بعد اتارتے ہیں تو بدبو سے دماغ خراب ہوجاتا ہے ایسا بیشتر افراد کے ساتھ ہوتا ہے مگر اس کی وجہ کیا ہے؟ کیا یہ کسی مرض کی نشانی ہوسکتی ہے تو اس کا درحقیقت جسم کے کسی بھی حصے کے مقابلے میں پیروں میں پسینہ خارج کرنے والے غدود یا گلینڈ سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔ تاہم جسم کے دیگر حصے، جہاں عام طور پر یہ گلینڈ گرمی، ورزش یا تناؤ کی صورت میں حرکت میں آتے ہیں، پیروں میں یہ گلینڈ ہر وقت کام کرتے رہتے ہیں۔ اب جتنا پسینہ آئے گا، اتنا ہی بو خارج کرنے والے بیکٹریا کو غذا ملتی ہے اور نشوونما ہوتی ہے۔ یہ بدبو اس وقت زیادہ بدتر ہوجاتی ہے جب طویل عرصے تک ایک ہی جوتے کو روزانہ پہنا جائے یا تناؤ یا ہارمونز میں تبدیلی کا سامنا کرنے والی خواتین کو اس مسئلے کا زیادہ سامنا ہوتا ہے۔ اور ہاں پیروں میں یہ بو ایک عارضے کی علامت ہوسکتی ہے جس میں پیر کی جلد کی اوپری تہہ پر فنگس بڑھنے لگتی ہے۔ یہ بھی پڑھیں: گرمیوں میں جسمانی بو سے بچنے میں مددگار ٹوٹکے خوش قسمتی سے اس عارضے بلکہ پیروں کی بو سے بچنا کافی آسان ہوتا ہے۔ سب سے پہلی چیز تو اپنے پیروں کو صاف رکھنا عادت بنانا ہے، جو کہ اس مسئلے سے نجات کے لیے موثر ترین ہے۔ اس کے بعد جوتوں اور جرابوں کو صاف رکھنا عادت بنائیں، تاکہ اس مسئلے کا شکار ہی

گرم موسم میں انڈے کھانا نقصان دہ تو نہیں

انڈے ناشتے میں اکثر افراد کی پسند ہوتے ہیں اور یہ صحت کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند غذا بھی ہے۔ درحقیقت اسے تو انسانی صحت کے لیے سپر فوڈ کا درجہ دیا گیا ہے اور صرف ایک انڈہ کھانا بھی فائدہ پہنچانے کے لیے کافی ہے۔ مگر ایک سوال ہے کہ کیا گرم موسم میں انڈے کھانا نقصان تو نہیں پہنچاتا؟ یا آسان الفاظ میں کیا گرمیوں میں انڈوں کو کھانا چاہیے یا نہیں ویسے یہ تصور پاکستان میں کافی عام ہے کہ انڈے گرم موسم میں نہیں کھانے چاہیے کیونکہ اس سے نقصان ہوسکتا ہے۔ مزید پڑھیں: روزانہ 2 انڈے کھانے سے کیا ہوتا ہے تاہم طبی ماہرین کا اس بارے میں کہنا ہے کہ یہ خیال غلط ہے اور انڈے کسی

بھی موسم میں نقصان دہ نہیں ہوتے، بس اعتدال میں رہ کر استعمال ضروری ہوتا ہے۔ یہ غذا جسم کو اہم اور مختلف وٹامنز اور دیگر اجزاء فراہم کرتی ہے جبکہ جسمانی توانائی دیر تک برقرار رکھنے میں بھی مددگار ہے۔ تاہم زیادہ مقدار میں انڈے کھانا جسمانی درجہ حرارت بڑھانے اور بدہضمی کا باعث بن سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق دن بھر میں 2 انڈے صحت کے لیے فائدے مند ہیں، خصوصاً گرم موسم میں 2 سے زیادہ انڈے روزانہ کھانا جسمانی درجہ حرارت بڑھا کر آنتوں کے مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انڈے وٹامن اے اور ڈی سے بھرپور ہوتے ہیں جو کہ ہڈیوں کی مضبوطی کے لیے ضروری ہیں، اسی طرح دیگر اجزا جیسے کیلشیئم، فاسفورس، زنک، آئیوڈین، فیٹی ایسڈز اور آئرن بھی جسم کو ملتے ہیں، جو کہ خون کے سرخ خلیات کی مقدار بڑھانے کے لیے ضروری عنصر ہے۔ یہ بھی پڑھیں: انڈوں کی زردی کی رنگت کیا بتاتی ہے اسی طرح یہ بے وقت بھوک کی خواہش پر قابو پانے میں مدد دینے، تھکاوٹ سے بچانے، کمزوری دور کرنے اور جسمانی دفاعی نظام مضبوط کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔

پلاسٹک کی آلودگی کو شکست دی جاسکتی ہے

1974ء میں اقوام متحدہ کو عالمی یوم ماحولیات کا خیال آیا اور پہلی مرتبہ ہوکین امریکہ نے اس کی میزبانی کا شرف حاصل کرتے ہوئے صرف ایک دنیا اور 1974ء کی نمائش کے مرکزی خیال کے ساتھ اس دن کو منایا اور اب 5 جون 2018ء کو نئی دہلی بھارت کی میزبانی میں عالمی یوم ماحولیات ''Beat Plastic Pollution'' یعنی پلاسٹک کی آلودگی کو شکست دیں کے مرکزی خیال کے ساتھ منا رہا ہے۔ پہلے world Environment Day عالمی یوم ماحولیات سے آج 45ویں یوم ماحولیات پر دنیا کی آبادی دگنے سے زیادہ اضافے کے ساتھ ساڑھے سات ارب سے زیادہ ہوچکی ہے اور دنیا کی تقریباً آدھی آبادی خط افلاس سے نیچے زندگی

بسر کر رہی ہے۔ عالمی سطح پر بدصورتی یعنی ماحول کی خرابی کی دو بنیادی وجوہات ہیں۔ نمبر ایک آبادی میں بے تحاشہ اور تیزی سے اضافہ اور نمبر دو غربت، یوں اگر ہم آج کی دنیا کو دیکھیں تو 1974ء میں جب دنیا میں پہلی مرتبہ ماحولیات کا عالمی دن منایا گیا تھا تو اس وقت دنیا کی جو کل آبادی تھی آج اتنی تعداد میں یعنی تین ارب سے زیادہ غریب لوگ دنیا میں موجود ہیں، غربت ہم اس اقتصادی، مالیاتی اور معاشی حالت کو کہتے ہیں جس میں کوئی فرد اپنی زندگی کی بنیادی ضروریات، روٹی، کپڑا، مکان، علاج اور تعلیم کو پورا نہیں کرسکتا ہے ایسی کیفیت میں انسان بہت کم آمدنی اور نہایت کم۔

کینسر کے خطرے سے بچانے والی بہترین غذا

روزمرہ کے معمولات میں ایک معمولی سی تبدیلی لاکر کینسر جیسے جان لیوا مرض کو خود سے دور رکھا جاسکتا ہے۔ یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ عام زندگی کے ایک معمول یعنی متوازن غذا کا استعمال کینسر کو دور رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ مزید پڑھیں: کینسر کی 12 علامات جنہیں نظرانداز نہ کریں تحقیق میں بتایا گیا کہ سبزیاں، پھل، اجناس، پروٹین اور دودھ سے بنی مصنوعات کو کھانا عادت بنالینا کینسر کا خطرہ 65 فیصد تک کم کردیتا ہے۔ فلوریڈا یونیورسٹی کی تحقیق کرنے والی ٹیم کا کہنا تھا کہ ہم نتائج سے حیران رہ گئے، ہمیں توقع تو تھی کہ صحت بخش غذا اس خطرے کو کم کرتی ہے، مگر 65 فیصد کا اندازہ نہیں تھا۔ یہ پہلی تحقیق ہے جس

میں غذا اور کینسر کے درمیان اس طرح کے تعلق کا جائزہ لیا گیا۔ اس تحقیق کے دوران 1988 سے 1994 کے دوران ہونے والے ایک سروے میں شرکت کرنے والے 34 ہزار افراد کے ڈیٹا کا جائزہ لیا گیا، جس کے دوران ان سے غذائی عادات پوچھی گئی تھیں۔ یہ بھی پڑھیں: 14 عام طریقے جو کینسر سے بچائیں نتائج سے معلوم ہوا کہ جن کی غذا متوازن تھی، وہ کینسر کے خطرے سے بچے رہیں، بلکہ یہ خطرہ 65 فیصد تک کم پایا گیا۔

فیس بک گروپس کے اراکین کو اب فیس دینا ہوگی

فیس بک کے بانی مارک زکربرگ اس سوشل میڈیا ویب سائٹ کو صارفین کے لیے مفت قرار دیتے ہیں، مگر وہ ہر ممکن ذریعے سے پیسے کمانے کے بھی خواہشمند ہیں اور بہت جلد لوگوں کو بھی ماہانہ فیس ادا کرنا پڑسکتی ہے۔ اس کی تفصیل میں جانے سے پہلے یہ بتائیں کہ کیا آپ کسی فیس بک گروپ کے رکن ہیں؟ لگ بھگ ہر صارف ہی کسی نہ کسی فیس بک گروپ کا رکن ضرور ہوتا ہے۔ درحقیقت گروپس فیس بک کے چند مقبول ترین فیچرز میں سے ایک ہے، کیونکہ اس میں لوگ اپنے مشاغل یا اپنے علاقے، شہر یا ملک کے بارے میں بات کرنے کے لیے اکھٹے ہوتے ہیں۔ مزید پڑھیں: فیس بک کے سامنے آپ کا کوئی راز چھپا نہیں اور اب یہ کمپنی بہت جلد گروپس کے اراکین سے پیسے کمانے کے منصوبے پر کام کرنے والی ہے۔ جی ہاں بہت جلد ماہانہ بنیادوں پر فیس کے عوض گروپ سبسکرپشن کی آزمائش فیس بک کی جانب سے شروع کی جارہی ہے۔ فیس بک انتظامیہ کی جانب سے آغاز میں مخصوص گروپس چلانے والے افراد کو اراکین سے 5 سے 29 ڈالرز (500 روپے سے 3 ہزار پاکستانی روپے سے زائد کے درمیان) فیس لینے کی اجازت دی جائے گی، جس کے بدلے انہیں خاص مواد تک رسائی دی جائے گی۔ فیس بک کی جانب سے ایک بلاگ پوسٹ میں بتایا گیا ہم نے گروپ ایڈمنز سے جانا تھا کہ وہ پیسے کمانے اور اپنے اراکین کی انگیج منٹ بہتر بنانے کے لیے مختلف ذرائع دیکھ رہے ہیں، اسی کو دیکھتے ہوئے سبسکرپشن گروپس کے منصوبے کی آزمائش مخصوص گروپس میں شروع کی جارہی ہے۔ یہ بھی پڑھیں: فیس بک پر کتنی ایپس کو آپ کے ڈیٹا تک رسائی حاصل ہے یہ پہلا موقع نہیں جب فیس بک کی جانب سے سبسکرپشن سروس کا تجزیہ کیا جارہا ہے۔ رواں سال مارچ میں فیس بک کی جانب سے کہا گیا تھا کہ اس پلیٹ فارم پر لوگوں کو اپنا مواد بنانے کے حوالے سے مدد فراہم کی جائے گی تاکہ وہ اپنے کام سے پیسے کما سکیں۔ فیس بک کی جانب سے گروپس فیس کے حوالے سے فی الحال کوئی وقت تو نہیں دیا گیا، تاہم امکان ہے کہ آئندہ چند ماہ تک آزمائشی مراحل کے بعد اسے دنیا بھر میں متعارف کرایا جاسکتا ہے۔

انسٹاگرام نے بھی ایک ارب صارفین کا سنگ میل طے کرلیا

انسٹاگرام فیس بک کی ایک اور ایسی ایپ بن گئی ہے جس نے ایک ارب ماہانہ صارفین کے سنگ میل کو طے کرلیا ہے۔ 20 جون کو انسٹاگرام کی جانب سے اعلان کیا گیا کہ اس کے ماہانہ صارفین کی تعداد ایک ارب سے تجاوز کرگئی ہے جو کہ ستمبر 2017 میں 80 کروڑ تھی۔ اور اس اعلان نے فیس بک کے بانی مارک زکربرگ کے اثاثوں میں چند منٹوں میں ایک ارب 70 کروڑ ڈالرز (2 کھرب پاکستانی روپے سے زائد) کا اضافہ کردیا، جس کی وجہ فیس بک اسٹاک کی قیمتوں میں 2.3 فیصد اضافہ بنا۔ اس موقع پر انسٹاگرام نے اپنی ایک اور نئی ایپ آئی جی ٹی وی (کریٹیرز کے لیے طویل ویڈیوز کا ہب) بھی متعارف کرایا، جس کے ذریعے صارفین مستقبل میں پیسے بھی کماسکیں گے۔ تاہم یہ ایپ انسٹاگرام میں زیادہ متحرک رہنے والوں کے لیے اپنے فالورز کا بیس بنانے میں زیادہ مدد دے گی، جبکہ ایک گھنٹہ طویل ویڈیو بھی انسٹاگرام پر اپ لوڈ کرنا ممکن ہوجائے گا۔ 2018 کی پہلی سہ ماہی کے دوران انسٹاگرام کی حریف ایپلیکشن اسنیپ چیٹ کے صارفین کی شرح نمو محض 2.13 رہی جس کے اب مجموعی طور پر 19 کروڑ سے زائد صارفین ہیں۔ اس کے مقابلے میں فیس بک صارفین کی ماہانہ شرح نمو 3.14 فیصد رہی اور مجموعی صارفین 2 ارب 19 کروڑ سے تجاوز کرگئے، جبکہ انسٹاگرام میں اس سہ ماہی کے دوران نئے صارفین کی شرح 5 فیصد رہی۔ اس وقت انسٹاگرام کے ذریعے فیس بک نے 2018 میں 5.48 ارب ڈالرز کمائے ہیں، جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 70 فیصد زیادہ ہیں۔ فیس بک کی مرکزی ایپ کے علاوہ اس کمپنی کی دیگر ایپلیکشنز میسنجر (ایک ارب 30 کروڑ) اور واٹس ایپ (ڈیڑھ ارب) کے صارفین بھی ایک ارب سے زائد ہیں۔ پرائیویسی کے حوالے سے تحفظات کے باوجود یہ بات واضح ہے کہ لوگوں کو فیس بک کی ایپس سے محبت ہے، خصوصاً انسٹاگرام کو کچھ زیادہ ہی پسند کیا جارہا ہے۔

کیا یہ دنیا کی طویل ترین نان سٹاپ پرواز ہوگی

دنیا میں اس وقت سب سے طویل دستیاب نان سٹاپ پرواز قطر ایئرویز کی ہے جو دوحا سے آک لینڈ کا سفر ساڑھے 17 گھنٹوں میں طے کرتی ہے۔ رواں سال شروع ہونے والی قنطاس ایئرلائنز کی نان سٹاپ پرواز پرتھ سے لندن کا سفر 17 گھنٹوں میں طے کرتی ہے۔ سنگاپور ایئرلائنز نے سنہ 2004 سے 2013 تک سنگاپور کے چانگی ہوائی اڈے سے نیویارک کے بین الاقوامی ہوائی اڈے تک نان سٹاپ سروس کی پیشکش کی تھی۔ لیکن پھر تیل کی قیمتوں میں اضافے، و دیگر عوامل کی وجہ سے سنگاپور ایئرلائنز نے زیادہ ایندھن استعمال کرنے والی ایئربس A340-500 کا استعمال بند کردیا تھا۔ سنگاپور ایئرلائنز کا یہ روٹ منسوخ ہوگیا اور خوش قسمتی سے وہ ایئربس کو جہاز واپس کرنے میں کامیاب ہوئی۔ اب سنگاپور ایئرلائنز ایئربس کا ایک نیا ماڈل لے رہی ہے، جس سے توقع ہے کہ سنگاپور سے نیویارک کا نان سٹاپ سفر تجارتی بنیادوں پر دوبارہ قابل عمل بنایا جاسکتا ہے۔ A350-900 ULR (الٹرا طویل رینج) طویل فاصلے کے ایئربس خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کے جڑواں انجن کے ہوائی جہاز جیسے بوئنگ 777 سیریز کو تبدیل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ایئربس کے مطابق بوئنگ 777 سیریز کے مقابلے میں یہ جہاز 25 فیصد کم ایندھن استعمال کرتا ہے۔ کیتھے اور سنگاپور ایئرلائنز پہلے سے ہی متعدد ڈیش- '900s' استعمال کر رہی ہیں کیونکہ وہ اس صنعت میں طویل روٹ پر استعمال کے لیے مشہور ہیں۔ تاہم A350-900 ULRs کو سنگاپور سے نیویارک تک کی پروازوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کیا گیا۔ سنگاپور میں ایئربس کی ترجمان سیلن لی کا کہنا ہے کہ یہ طیارے موجودہ دور میں کسی بھی پرواز کرنے والے طیاروں کے مقابلے میں سب سے زیادہ طویل پرواز کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا 'یہ طیارے 9,700 ناٹیکل میل نان سٹاپ پرواز کرسکتے ہیں۔ ان کی پرواز کا دورانیہ 20 گھنٹوں سے زیادہ ہے۔ یہ اس لیے ممکن ہے کیونکہ ہم نے ان طیاروں کے ایندھن کے نظام میں رد و بدل کیا ہے چنانچہ یہ اب اضافی 24,000 لیٹر ایندھن لے جاسکتے ہیں۔ لیکن کیا وہاں کوئی اکانومی کلاس نہیں ہے نہیں وہاں کوئی اکانومی کلاس نہیں ہے صرف بزنس اور پریمیم اکانومی کلاس ہے۔ سنگاپور ایئرلائنز کے نئے طیاروں میں 161 نشستیں ہوں گی جس میں 67 بزنس کلاس کے مسافر اور 94 پریمیم اکانومی کلاس کے مسافر

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے کیا آسٹریلیا کا کامیاب 3 روزہ دورہ مکمل

نئی دہلی//
تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے آج آسٹریلیا کا اپنا 3 روزہ نتیجہ خیز دورہ (23- 26 ستمبر 2024) مکمل کیا۔ وزیر موصوف نے آسٹریلیا کی تجارت اور سیاحت کے وزیر سینیٹر عزت مآب ڈان فیرل کے ساتھ 25 اگست 2024 کو ایڈیلیڈ میں گورنمنٹ ہاؤس میں 19 ویں مشترکہ وزارتی کمیشن کے اجلاس کی مشترکہ صدارت کی۔ بات چیت میں بھارت اور آسٹریلیا کے لیے تعاون اور اقتصادی ترجیحات کے شعبوں : اقتصادی تعاون اور تجارتی معاہدے (ای سی ٹی اے) اقدامات؛ جامع اقتصادی تعاون کے معاہدے (سی ای سی اے) مذاکرات وغیرہ کی پیشرفت پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزراء نے 2030 تک 100 بلین آسٹریلوی ڈالر کی باہمی تجارت کے ہدف کو حاصل کرنے کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کیئر انجسی اور دیگر علاقائی فورمز- جی-20، آئی پی ای ایف اور ڈبلیو ٹی او سمیت گھریلو خدمات ضابطے کے مسئلہ پر تعاون بڑھانے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں، وزیر موصوف نے سڈنی میں سرمایہ کاری، تجارت، ٹیکنالوجی اور سیاحت (آئی ٹی ٹی ٹی) کا دفتر کھولنے کا اعلان کیا جس میں انویسٹ انڈیا، ای پی سی، ایکسپورٹ کریڈٹ گارنٹی کارپوریشن اور ڈی جی ایف ٹی سمیت صنعتی ادارے جیسے سی آئی آئی اور ایف سی سی آئی کے نمائندے شریک رہیں گے۔ وزیر فیرل نے آسٹریلوی کاروباری اداروں، تنظیموں اور یونیورسٹیوں کے لیے بھارت کے ساتھ تعاون کو بڑھانے کی غرض سے دس ملین آسٹریلوی ڈالر کی نئی گرانٹ کا اعلان کیا۔ اس نئی گرانٹ کے تحت، 5 ملین آسٹریلوی ڈالر آسٹریلوی تنظیموں کے لیے جو تجارت اور اختراعات، ثقافتی تعلقات اور کمیونٹی لیڈروں کو فروغ دینے کے لیے کام کر رہی ہیں، کو دیا جائے گا۔ اور مزید 5 ملین آسٹریلوی ڈالر یونیورسٹیوں کی حمایت کے لیے اسکالرز اور فیلوشپس کو فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ مشترکہ چیلنجوں پر تحقیق کے لیے بھارتی طلبہ کی میزبانی کر سکیں۔ دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ میک ان انڈیا اور فیوچر میڈ ان آسٹریلیا کے اقدامات تکمیلی ہیں اور دونوں اطراف کے لیے مل کر کام کرنے کے مواقع پیش کرتے ہیں۔ اس تناظر میں، وزیر موصوف نے ذکر کیا کہ بھارت نے کل، وزیر اعظم کے اہم میک ان انڈیا پہل کی 10 ویں سالگرہ منائی، جس کا مقصد بھارت میں گھریلو مینوفیکچرنگ کو بڑھانا ہے۔ اس اقدام سے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں، بھارتی برآمدات میں اضافہ ہوا ہے اور بھارت میں لاکھوں لوگوں کی زندگیوں میں بہتری آئی ہے۔ جنوبی آسٹریلیا کے گورنر، عزت مآب آن فرانسس ایڈمن اے سی نے گورنمنٹ ہاؤس میں وزیر اور ان کے ہمراہ آنے والے وفد کے لیے ظہرانے کا اہتمام کیا۔ ظہرانے میں ایم پی، وزیر تجارت و سرمایہ کاری اور جنوبی آسٹریلیا کے وزیر برائے مقامی حکومت عزت مآب جو زیبس سنیٹ میں حکومت کے لیڈر اور امور خارجہ کے شیڈو وزیر سینیٹر عزت مآب سیمن برمنگھم نے شرکت کی جو کہ بھارت-آسٹریلیا شراکت داری کی مضبوط دوطرفہ حمایت کی عکاسی کرتی ہے۔

بھارت، مصر مشترکہ تجارتی کمیٹی کا چھٹا اجلاس کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا

نئی دہلی// بھارت مصر مشترکہ تجارتی کمیٹی (جے ٹی سی) کا چھٹا اجلاس نئی دہلی میں 16 سے 17 ستمبر 2024 تک اقتصادی مشیر، کامرس، وزارت تجارت اور صنعت، حکومت ہند محترمہ پریا پی نائر اور سرمایہ کاری اور غیر ملکی تجارت کے نائب وزیر اور مصری وزیر کمرشل سروس، عرب جمہوریہ مصر کے چیئرمین جناب یحییٰ الواثیق باللہ کی مشترکہ صدارت میں منعقد ہوا۔ ہندوستان میں مصر کے سفیر ایچ ای مسٹر وائل محمد عواد حامد، متعلقہ وزارتوں کے 08 مندوبین کے ساتھ مصری وفد کے ہمراہ تھے۔ ہندوستانی فریق نے بتایا کہ ہندوستان کی نیشنل سمال انڈسٹریز کارپوریشن (این ایس آئی سی) اور مصری ایم ایس ایم ای ڈیولپمنٹ ایجنسی (ایم ایس ایم ای ڈی اے) کے درمیان تعاون پر مفاہمت نامے پر دستخط کرنے کے لیے ضروری منظوری حاصل کر لی گئی ہے۔ دونوں فریقین نے جلد از جلد دستخط کو حتمی شکل دینے کی خواہش کا اظہار کیا۔ دونوں فریقوں نے تجارت اور سرمایہ کاری کی جن میں سوئز کینال اکنامک زون، فارماسیوٹیکلز اور صحت کے شعبے، جواہرات اور زیورات، انجینئرنگ کے سامان، پیٹرولیم اور کان کنی، ایم ایس ایم ای سیکٹر، کسٹم کے معاملات، خدمات سیکٹر، آئی ٹی سروسز، الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ، ملبوسات کی تیاری، قابل تجدید توانائی، گرین ہائیڈروجن، فوڈ سکیورٹی، بین الاقوامی تجارتی تصفیہ اور ڈیجیٹل ادائیگی، ٹرانسپورٹ اور تجارتی تنازعات وغیرہ شامل تھے۔ دونوں فریقوں نے اپنی متعلقہ سرمایہ کاری کو فروغ دینے والی ایجنسیوں کے درمیان قریبی تعاون پر بھی اتفاق کیا۔ ہندوستان-مصر جے ٹی سی کے 6 ویں اجلاس کی بات چیت خوشگوار اور مستقبل کی طرف تھی، جو دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ اور خصوصی تعلقات کی نشاندہی کرتی ہے۔ زیادہ تعاون، زیر التوا مسائل کو حل کرنے اور تجارت اور سرمایہ کاری میں اضافہ کی جانب کے نتیجے میں مثبت ردعمل سامنے آیا۔ دونوں فریقوں نے دوطرفہ تجارت میں رکاوٹ ڈالنے والے تمام مسائل کو تیزی سے حل کرنے اور دونوں ممالک کے درمیان تجارت کو فروغ دینے اور جے ٹی سی کی اگلی میٹنگ 2026 میں مصر میں منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔

مودی۔ بائیڈن نے جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے عزم کا اعادہ کیا

واشنگٹن ڈی سی// 2023 کے اہم سرکاری دورے کے بعد وزیر اعظم مودی کا 21 ستمبر کو کواڈ لیڈرز سمٹ اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی (یو این جی اے) کے لیے امریکہ کا دورہ حکمت عملی کی شراکت داری کو مضبوط بنانے میں اہم رہا ہے۔ صدر بائیڈن اور وزیر اعظم مودی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ امریکہ بھارت جامع عالمی اور اسٹریٹجک پارٹنرشپ 21 ویں صدی کی واضح شراکت داری ہے۔ یو ایس انڈیا اسٹریٹجک پارٹنرشپ فورم (یو ایس آئی ایس پی ایف) نے ایک بیان میں کہا کہ کواڈ سمٹ اور دوطرفہ بات چیت کے دوران، صدر بائیڈن اور وزیر اعظم مودی نے دونوں جمہوریتوں کے مشترکہ مفادات پر زور دیا ہے۔ تاہم، 21 ویں صدی کے فوری چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ان مفادات کو مشترکہ ترجیحات تک بڑھانا اور پھیلانا ضروری ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "مختصر مدت میں، ہم نے زبردست پیش رفت دیکھی ہے کیونکہ امریکہ۔ بھارت بڑی دفاعی شراکت داری ہند۔ بحرالکاہل کے خطے میں سلامتی کا ایک اہم ستون بنی ہوئی ہے۔ دفاعی شراکت داری اہم اور ابھرتی ہوئی ٹکنالوجی (ICET) پر پہل کی کامیابی اور اس کے بعد ہندوستان-امریکی دفاعی سرعت ایکو سسٹم (INDUS-X) کے ساتھ کامیاب ہوئی ہے۔ یہ کلیدی ٹیکنالوجی کے شعبوں بشمول خلائی، سیمی کنڈکٹرز، مصنوعی ذہانت، کوانٹم، بائیو ٹیکنالوجی، اور جدید ٹیلی کمیونیکیشنز میں اسٹریٹجک تعاون کو گہرا کرنے اور بڑھانے میں اہم رہے ہیں، جیسا کہ لیک سی ای اوز کے ساتھ وزیر اعظم کی گول میز کانفرنس سے ظاہر ہوتا ہے۔ بیان کے مطابق "ایک نئی سیمی کنڈکٹر فیبریکیشن قائم کرنے کے منصوبے ہندوستان کی مینوفیکچرنگ صلاحیت کو بحال کریں گے، ہائی ٹیک سیکٹر کو فروغ دیں گے، قومی سلامتی اور سپلائی چین کو مضبوط کریں گے، اور امریکی سرمایہ کاروں کو راغب کریں گے۔

ہند کینیا تعلقات کو مضبوط کرنے کیلئے ممباسا میں آئی این ایس تلوار لنگر انداز

نئی دہلی// ہند-کینیا سمندری تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے آئی این ایس تلوار، ہندوستانی بحریہ کا فرنٹ لائن اسٹیلتھ فریگیٹ، اتوار کو کینیا کے ممباسا بندرگاہ پر لنگر انداز ہوا۔ جو دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ وزارت دفاع نے اعلان کیا کہ جہاز کے قیام کے دوران کینیا اور ہندوستان کی بحریہ متعدد پیشہ ورانہ بات چیت اور باہمی تبادلے کے دوروں میں مشغول ہوں گی، جس کا مقصد تعاون کو بڑھانا اور باہمی تعاون کو فروغ دینا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں بحری افواج کے اہلکار باہمی تعاون کو مزید بہتر بنانے کے لیے وسیع پیمانے پر سرگرمیوں میں حصہ لیں گے۔ یہ دورہ ہندوستان اور کینیا کے درمیان تاریخی اور ابھرتے ہوئے تعلقات کا بھی ثبوت ہے، جس کی جڑیں مشترکہ سمندری جغرافیہ اور مضبوط اقتصادی تعلقات میں ہیں۔ ایک پریس ریلیز میں دونوں ممالک کے درمیان مسلسل تجارت، سرمایہ کاری اور عوام کے درمیان رابطے پر روشنی ڈالی گئی، جس میں بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی اور کینیا کے صدر ولیم ساموئی روٹو کی طرف سے دسمبر 2023 میں جاری کردہ سمندری تعاون پر 'مشترکہ وژن بیان'× کی طرف توجہ دلائی گئی۔ آئی این ایس تلوار، جو 18 جون 2003 کو شروع ہوا، ہندوستانی بحریہ کے مغربی بیڑے کا حصہ ہے۔ کیپٹن بیتو جارج کی کمان میں، 300 افراد پر مشتمل فریگیٹ خطے میں ایک اہم اثاثہ کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ دورہ دسمبر 2023 میں اعلیٰ سطحی بات چیت کے فوراً بعد ہوا ہے، جہاں ہندوستان نے کینیا کے زرعی شعبے کو جدید بنانے کے لیے 250 ملین امریکی ڈالر قرض دینے کا وعدہ کیا تھا، جس سے ایک کلیدی ترقیاتی شراکت دار کے طور پر ہندوستان کے کردار کو مزید مستحکم کیا گیا تھا۔

ہندوستانی بحریہ 2024 کے آخر تک اپنے بیڑے کو مزید مضبوط کرے گی

نئی دہلی// دفاعی ذرائع کے مطابق، ہندوستانی بحریہ اگلے چار مہینوں میں سات نئے جنگی جہاز اور ایک آبدوز کو شامل کرکے اپنی بحری صلاحیتوں کو نمایاں طور پر بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ بحری طاقت میں یہ بڑا اضافہ ہندوستان کی اپنے بحری بیڑے کو جدید بنانے، آپریشنل تیاریوں کو بڑھانے اور اپنے وسیع بحری مفادات کے تحفظ کے لیے جاری کوششوں سے ہم آہنگ ہے۔ آنے والی شمولیتوں میں، سب سے زیادہ قابل ذکر وشاکھاپٹنم کلاس ڈسٹرائر 'سورت' ہے، جو دسمبر 2024 تک ہندوستانی بحریہ میں شامل ہونے کی امید ہے۔ برہموس سپرسونک کروز میزائل اور باراک- 8 زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل سمیت جدید ہتھیاروں سے لیس، یہ ڈسٹرائرز کثیر کرداری کارروائیوں کے لیے بنائے گئے ہیں اور ہندوستان کی بحری جنگی صلاحیتوں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بقیہ چھ جنگی جہاز 'میک ان انڈیا' اقدام کے تحت ہندوستانی شپ یارڈز میں تعمیر کیے جا رہے ہیں، جس میں مقامی پیداوار اور دفاعی مینوفیکچرنگ میں خود انحصاری پر زور دیا جا رہا ہے۔ ان جہازوں میں کولکتہ میں گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز اور ممبئی میں مزگاؤں ڈاک شپ بلڈرز لمیٹڈ کے جہاز شامل ہیں، جو ہندوستانی بحری جہاز سازی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ جنگی جہازوں کے علاوہ، ہندوستانی بحریہ آئی این ایس واگشیر (S26) کو بھی شامل کرے گی، جو کلوری کلاس کی چھٹی اور آخری آبدوز ہے، جس سے اس کی ذیلی سطح کی جنگی صلاحیتوں میں مزید اضافہ ہوگا۔ یہ شمولیتیں ایسے وقت میں کی گئی ہیں جب ہندوستان کو بحر ہند کے

زراعت ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور کسان اس کی روح ہیں/ چوہان

نئی دہلی// مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے منگل کو قومی دارالحکومت میں کئی کسان تنظیموں کے رہنماؤں کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ یہاں پوسا کیمپس میں منعقدہ میٹنگ کے دوران، چوہان نے کھلے مکالمے کی اہمیت پر زور دیا کیونکہ انہوں نے بڑے موضوعات جیسے درآمدی برآمدی ضوابط، ڈمپنگ ڈیوٹی، اور کسانوں کے خدشات سے متعلق دیگر عوامل پر روشنی ڈالی۔ میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے چوہان نے کہا، زراعت ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور کسان روح ہیں۔ کسانوں کی خدمت کرنا خدا کی عبادت کے مترادف ہے۔ میں نے کسانوں کی تنظیم کے رہنماؤں سے ملاقات کی اور انہوں نے بہت ساری تجاویز دیں۔ ہم اس پر کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ فصلوں، فصل بیمہ یوجنا اور فصلوں کے نقصان کے بارے میں ہیں۔" مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ وزارت آپ کی ہے۔ میں ایسے نظام پر یقین رکھتا ہوں جس میں ہم کسی بھی مسئلے پر بات کرنے کے لیے آسانی سے مل سکتے ہیں۔ چوہان نے کسانوں کو بھی اپنی تجاویز دینے کی ترغیب دی اور ان پر کام کرنے کا وعدہ کیا۔ وزیر نے کہا کہ ہمیں فوری طور پر جو بھی تجاویز موصول ہوئی ہیں، ہم جو کچھ کر سکتے ہیں، ہم ان پر کام کریں گے۔ کھلی بات چیت کو آسان بنانے کے لیے چوہان نے کسان تنظیموں کے ساتھ ہفتہ وار ملاقاتوں کا اعلان کیا تاکہ شعبے کے مسائل پر بات چیت کی جا سکے۔ چوہان نے میٹنگ کے بعد کہا زراعت ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور کسان روح ہیں۔ کسانوں کی خدمت کرنا خدا کی عبادت کے مترادف ہے... میں کسانوں کی انجمن کے رہنماؤں سے ملا اور انہوں نے بہت سی تجاویز دیں۔ ہم ان تجاویز پر کام کر رہے ہیں۔

وزیر اعظم مودی اور کویت کے ولی عہد کے درمیان دوطرفہ بات چیت

وزیر اعظم مودی نے اتوار کو نیویارک میں ہندوستانی عوام سے خطاب کے بعد کویت کے ولی عہد شیخ صباح خالد الحمد المبارک الصباح سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان اور کویت کے درمیان تاریخی تعلقات اور عوام کے درمیان رابطوں کو مزید مستحکم بنانے کے لئے کیے جانے والے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ پی ایم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا ×× کویت سے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایک پوسٹ میں کہا کہ اس ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے " ہند۔ کویت تعلقات کا جائزہ لیا اور اپنے تاریخی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور عوام سے عوام کے مضبوط رابطوں کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا"۔ رہنماؤں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ہندوستان اور کویت توانائی اور غذائی تحفظ کی ضروریات کے سلسلے میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے دونوں ممالک کے باہمی فائدے کے لیے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے اور متنوع بنانے کے لیے اپنی مضبوط وابستگی کا اظہار کیا" توقع ہے کہ دونوں ممالک کی قیادت کے درمیان ہونے والی ملاقات سے ہندوستان اور کویت کے باہمی تعلقات کو نئی تحریک ملے گی۔ وزارت خارجہ کے مطابق ہندوستان اور کویت کے درمیان بہت پرانے اور دوستانہ تعلقات ہیں۔ یہ تعلقات تاریخ میں جڑے ہوئے ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ مضبوط تر ہوتے جا رہے ہیں۔ ہندوستان کویت کا فطری تجارتی پارٹنر رہا ہے اور ہندوستانی روپیہ کو 1961 تک کویت میں قانونی حیثیت حاصل تھی۔ دونوں ممالک کے درمیان 60 سال سے زائد عرصے سے سفارتی تعلقات ہیں۔ اس سے پہلے وزیر اعظم نریندر مودی نے نیپال کے وزیر اعظم کے پی شرما اولی کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کی تھی۔ دونوں رہنماؤں نے پرانی، کثیر جہتی اور توسیع پذیر ہندوستان۔ نیپال شراکت داری کے تمام شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دریں اثنا وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو نیویارک میں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ملاقات کی۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر مودی اور مسٹر زیلنسکی کے درمیان گزشتہ ایک ماہ میں یہ دوسری ملاقات ہے اس سے قبل مسٹر مودی کے یوکرین کے دورے کے دوران دونوں لیڈروں نے کیف میں ملاقات کی تھی اس دوران، مودی نے یوکرین میں جاری تنازعہ کا مذاکرات اور سفارتکاری کے ذریعہ پرامن حل تلاش کرنے میں تعمیری کردار ادا کرنے کے لیے ہندوستان کی آمادگی کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم نے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اشتراک کے ہندوستان کے موقف کو بھی دہرایا، یعنی دونوں فریقین (یوکرین اور روس) کو بیٹھ کر بات چیت کرنی چاہیے تاکہ پرامن حل تلاش کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان تنازعہ کے مستقل اور پرامن حل کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا" انہوں نے یوکرین کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

ویتنام کے صدر مملکت سے وزیر اعظم کی ملاقات

نیویارک// وزیر اعظم مودی نے نیویارک میں 23 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی (یو این جی اے) کے مستقبل کے سربراہی اجلاس کے موقع پر ویتنام کی کمیونسٹ پارٹی کے جنرل سکریٹری اور ویتنام کے صدر مملکت عزت مآب جناب ٹولام سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم نے صدر ٹولام کو بہتر قیادت کی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دی اور ہندوستان اور ویتنام کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کی سمت مسلسل تعاون کی امید ظاہر کی۔ وزیر اعظم نے اس ماہ کے اوائل میں سمندری طوفان یاگی سے ہونے والے نقصانات کے پیش نظر ویتنام کے تئیں اپنی ہمدردی اور یکجہتی کا اعادہ کیا۔ صدر اور جنرل سکریٹری جناب ٹولام نے آپریشن سدبھاؤ کے تحت ہندوستان کی طرف سے ہنگامی انسانی امداد اور قدرتی آفات سے متعلق امداد کی بروقت فراہمی پر وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔

ایس اینڈ پی گلوبل ریٹنگز نے ہندوستان کی جی ڈی پی نمو کو 6.8 فیصد پر برقرار رکھا

نئی دہلی// ایس اینڈ پی گلوبل ریٹنگز نے منگل کو مالی سال 2024- 25 کے لیے ہندوستان کی ترقی کی پیشن گوئی 6.8 فیصد پر برقرار رکھی، جبکہ کیلنڈر سال 2024 میں چین کی اقتصادی ترقی کو 0.2 فیصد سے 4.6 فیصد تک کم کیا۔ ایشیا پیسفک خطے کے لیے اپنے سہ ماہی اقتصادی آؤٹ لک میں، عالمی درجہ بندی ایجنسی نے کہا،" ہندوستان میں، جون کی سہ ماہی میں جی ڈی پی کی نمو اعتدال پر رہی کیوں کہ بلند شرح سود شہری مانگ کو کم کرتی ہے۔ ہندوستان کی ٹھوس ترقی ریزرو بینک آف انڈیا کو مہنگائی کو اپنے ہدف کے مطابق لانے پر توجہ مرکوز کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ ریٹنگ ایجنسی نے مالی سال 2025- 26 کے لیے ہندوستان کی ترقی کی پیشن گوئی کو بھی 6.9 فیصد پر برقرار رکھا۔ دریں اثناء ایس اینڈ پی نے کیلنڈر سال 2025 میں چین کی جی ڈی پی نمو کو مزید کم کرکے 4.3 فیصد کر دیا۔ جولائی کے بجٹ نے اس بات کی تصدیق کی کہ حکومت مالیاتی استحکام اور بنیادی ڈھانچے پر عوامی اخراجات کو مرکوز رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ بجٹ 2024- 25 میں، وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے سرمایہ کے اخراجات کے لیے کل 11.11 لاکھ کروڑ روپے مختص کیے تھے۔ مرکزی حکومت نے مالیاتی خسارے کو مالی سال 2025- 26 تک جی ڈی پی کے 4.5 فیصد سے نیچے لانے کا ہدف بھی مقرر کیا ہے۔ ہندوستان اکتوبر میں پہلی شرح میں کمی دیکھے گا کیونکہ افراط زر آر بی آئی کے ہدف کے اندر ہے۔ رپورٹ کے مطابق،" آر بی آئی کھانے کی مہنگائی کو شرحوں میں کٹوتی کے لیے ایک رکاوٹ سمجھتا ہے۔ اس کا خیال ہے کہ جب تک خوراک کی قیمتوں میں جس شرح سے اضافہ ہو رہا ہے اس میں دیرپا اور بامعنی کمی نہیں آتی ہے، اس کے لیے ہیڈ لائن افراط زر کو 4 فیصد پر برقرار رکھنا مشکل ہوگا۔

ہندوستان عالمی سطح پر معروف ٹیلی کام مارکیٹ کے طور پر ابھرا ہے/ جیوتر ادتیہ سندھیا

نئی دہلی// 23 ستمبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر جیوتر آدتیہ سندھیا نے پیر کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی بی جے پی حکومت کے اپنے پہلے 100 دنوں میں حکومت کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پی ایم مودی کی قیادت میں ہندوستان اپنی 4 جی ٹیکنالوجی تیار کرنے والے عالمی سطح پر چھ ممالک میں سے ایک بن گیا ہے جو خود انحصاری میں ایک اہم کامیابی کی نشاندہی کرتی ہے۔ سندھیا نے مواصلات کی وزارت کی کامیابیوں پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ" وزیر اعظم کا مقصد بی ایس این ایل کے لیے ایک 4G اسٹیک تیار کرنا تھا جس میں غیر ملکی ٹیکنالوجی شامل ہو اور ساتھ ہی ہندوستان کو ٹیکنالوجی کے ساز و سامان کے پروڈیوسر کے طور پر پوزیشن میں رکھا جائے۔ یہ ہماری صلاحیت اور عزم کی عکاسی کرتا ہے، جو وزیر اعظم کے ویژن کے مطابق ہے۔ سندھیا نے کہا،" آج، ہندوستان عالمی سطح پر ان چھ ممالک میں شامل ہے جنہوں نے اپنی 4G ٹیکنالوجی قائم کی ہے، جس سے ہمیں یہ خود انحصاری حاصل کرنے والا دنیا کا چھٹا ملک بنا دیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا، گزشتہ سو دنوں میں، ہم نے 7,258 ٹاورز کو کھڑا کیا اور ان کا کام شروع کیا ہے۔ پچھلے سو دنوں میں، ہم نے ان میں سے 9,560 گاؤں میں مکمل مواصلاتی خدمات فراہم کی ہیں، اور ہماری دوسری توجہ بنیادی ڈھانچے پر ہے۔ کنیکٹیویٹی کی شرح پر بات کرتے ہوئے، سندھیا نے کہا،" انگریزی لفظ "ہر جگہ" کا مطلب ہے کہ کنیکٹیویٹی کو ہر کسی کے ساتھ شیئر کیا جانا چاہیے۔ اور کنیکٹیویٹی کی شرحوں پر نظر رکھنا ضروری ہے۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ وزیر اعظم کا "سب کے لیے کنیکٹیویٹی" کا ویژن سب کے لیے رسائی، اور سب کے لیے قابل استطاعت نے موبائل کنیکٹیویٹی کی شرحوں میں نمایاں کمی کی ہے، جو کہ 2014 میں تقریباً 51 پیسے فی منٹ تھی اور اب تقریباً 3.5 پیسے فی منٹ پر ہے یعنی 94 فیصد کی کمی۔ ہم انٹرنیٹ کی شرحوں کے ساتھ بھی ایسی ہی صورتحال دیکھی ہے، جہاں 1 جی بی کنیکٹیویٹی کی قیمت لگ بھگ 287 پیسے تھی، اور اب یہ گھٹ کر تقریباً 8.75 پیسے فی جی بی رہ گئی ہے، جو کہ انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی کی شرح میں 95 فیصد کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ دخول اور پھیلاؤ میں اضافہ کو ظاہر کرتا ہے۔

وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کی سبز توانائی کی منتقلی کی تعریف کی

نیویارک// ہندوستان کے کم کاربن کے اخراج اور سبز منتقلی کی طرف اس کی پیشرفت کی تعریف کرتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان نے سبز منتقلی کے راستے کا انتخاب کیا کیونکہ یہ فطرت سے محبت کی روایت کی رہنمائی کرتا ہے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ عالمی کاربن کے اخراج میں ہندوستان کا حصہ صرف 4 فیصد ہے، پی ایم مودی نے کہا،" دنیا کو تباہ کرنے میں ہمارا کوئی کردار نہیں ہے۔ نیویارک میں ہندوستانی تارکین وطن کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، پی ایم مودی نے کہا، "پوری دنیا کے مقابلے میں، ہمارا کاربن کا اخراج نہ ہونے کے برابر ہے۔ ہم کاربن ایندھن کو جلا کر اپنی ترقی کو سہارا دے سکتے تھے لیکن ہم نے گرین ٹرانزیشن کے راستے کا انتخاب کیا۔ یہ ہماری فطرت سے محبت کی روایت ہے جس نے ہماری رہنمائی کی ہے اور ہم شمسی، ہوا، ہائیڈرو، گرین ہائیڈروجن اور جوہری توانائی کے شعبوں پر سرمایہ کاری کر رہے ہیں، ہندوستان اپنے پیرس آب و ہوا کے اہداف کو حاصل کرنے والا پہلا G20 ملک ہے۔ وزیر اعظم مودی نے شمسی توانائی کی تنصیب، سبز توانائی کی منتقلی کے پروگرام اور' گرین جابز کی تخلیق میں ہندوستان کی پیشرفت کی بھی تعریف کی۔ 2014 کے بعد سے، ہندوستان نے اپنی شمسی تنصیب کی صلاحیت میں 30 گنا اضافہ کیا ہے۔ ہم ہندوستان کے ہر گھر کو شمسی توانائی کا گھر بنانا چاہتے ہیں۔

لڑکیوں کے زندہ درگور کرنے کا سبب

مولانا غیور احمد قاسمی

اسلام واحد مذہب ہے جس نے سب سے پہلے عورت کی عظمت واحترام اور صحیح مقام کا واضح تصور دنیا کے سامنے پیش کیا اور ان تمام جاہلانہ جابرانہ اور وحشیانہ رسومات کا قلع قمع کیا جو عورت کی عزت اور اس کے انسانی منصب کے خلاف تھی شریعت مطہرہ نے عورت کی تکریم عزت اور احترام کو ضروری قرار دیا مذہب اسلام نے ہر روپ میں اس کی عزت کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی ہے باری تعالی نے قرآن حکیم میں مستقبل ایک سورہ نساء نازل فرمائی اس میں خصوصیت کے ساتھ عورتوں کے حقوق بیان فرمائے یتیم بچیوں کے حقوق بیوہ خواتین کے حقوق کو بیان کیا جن سے ان کی زندگی ان کی عزت وآبرو محفوظ ہو اسی طرح مہر اور میراث کے معاملہ عورتوں کے ساتھ انصاف حسن سلوک اور حسن معاشرت کی ترغیب دی گئی ازدواجی تعلقات کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا گیا کہ یہ جسم جسم کا تعلق نہیں بلکہ انسانیت نواز عزت وشرافت سے بھرپور اور کریمانہ تعلق ہے باہمی ہمدردی اور تعاون ہی حیات انسانی کی اصل بنیاد ہے اس کو اختیار کر کے انسان خوشگوار زندگی گذار سکتا ہے شریعت کا حکم ہے کہ ہر معاملہ میں احسان اور بہتر سلوک کیا جائے اور یہ بات ملحوظ رہے کہ احسان کی بنیاد باہمی ہمدردی وتعاون ایک دوسرے کے ساتھ جذبہ تعاون خیر خواہی وہمدردی امانت ودیانت اور عدل وانصاف پر قائم ہے اور اسی صورت میں ایک صحت مند معاشرہ وجود میں آسکتا ہے۔

اسلام کی آمد سے قبل زمانہ جاہلیت میں لڑکیوں کو زندہ درگور کیا جاتا تھا عورتوں کو عزت ومقام حاصل نہیں تھا البتہ یہ رسم عام نہیں تھی کچھ قبیلے اور بڑی شخصیتیں اس کام کی مخالف تھی ان میں جناب عبد المطلب جو نبی پاک کے دادا تھے اس کام کے شدید مخالف تھے لیکن واقعات گواہ ہیں یہ رسم بڑی حد تک لوگوں میں پھیلی ہوئی تھی۔

امام القرطبی نے اپنی تفسیر میں ایک حیرت انگیز واقعہ نقل کیا ہے جو زمانہ جاہلیت کے مشرکین کی انتہائی سفاہت وحماقت کا مظہر ہے کہ ایک صحابیؓ رسول ہمیشہ غمزدہ اور افسردہ طبیعت رہتے تھے آپؐ نے دریافت فرمایا کہ تم ہمیشہ مغموم کیوں رہتے ہو؟ عرض کیا یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں میں نے ایک جرم کا ارتکاب کیا تھا جس کی وجہ سے مجھے اندیشہ ہے کہ خدا تعالی میری مغفرت نہیں فرمائیں گے اگرچہ میں اسلام کے حلقہ بگوش ہو گیا ہوں! آپ نے فرمایا وہ کونسا گناہ بتلایئے؟ عرض کیا یا رسول اللہ! میں ان لوگوں میں سے ہوں جو زمانہ جاہلیت میں اپنی لڑکیوں کو قتل کردیتے تھے، میرے یہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی، میری بیوی نے درخواست کی کہ یہ لڑکی مجھے دیدی جائے، میں نے اس کے سپرد کردی یہاں تک وہ جوان اور سمجھدار ہوگئی وہ لڑکی انتہائی خوبصورت تھی اس لئے بہت سے لوگوں نے پیغام نکاح دیا جس کے نتیجہ میں مجھ پر غیرت وحمیت کا بھوت سوار ہو گیا اور میں اس بات کو برداشت نہ کرسکا کہ میں اس کی کسی سے شادی کروں یا اس کو گھر میں غیر شادی شدہ ہی رہنے دوں، اس لئے میں نے ایک روز بیوی سے کہا کہ میں اپنے عزیز واقربا سے ملنے جارہا ہوں تم اس لڑکی کو میرے ساتھ بھیج دو میری بیوی نے بخوشی اس کو کپڑے پہنائے اور زیورات سے آراستہ کردیا، میں اس کو شہر کے باہر ایک کنویں کی منڈیر پر لے گیا میں نے کنویں میں جھانکا تو لڑکی سمجھ گئی کہ میں اس کو کنویں میں ڈالنا چاہتا ہوں وہ مجھ سے لپٹ گئی او راس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے مجھے اس پر ترس آگیا، پھر میں نے کنویں کی طرف دوبارہ دیکھا تو غیرت وحمیت نے پھر مجھے جکڑ لیا اور شیطان نے مجھ پر اپنا پورا تسلط قائم کرلیا چنانچہ میں نے اس کو منھ کے بل کنویں میں ڈال دیا اور جب تک اس کی آواز بند نہیں ہوگئی اس وقت تک میں وہیں رہا اس کے بعد گھر واپس لوٹا یہ سن کر آپؐ اور آپ کے اصحاب رو پڑے او ر آپ نے فرمایا کہ ''اگر میں زمانہ جاہلیت کے کسی فعل پر کسی کو سزا دیتا تو تمہیں دیتا۔

(الجامع الاحکام القرآن للامام القرطبی، ۷/ ۹۷)

صعصعہ بن ناجیہ کی فطرت ابتدا سے سلیم تھی چنانچہ زمانہ جاہلیت میں جبکہ دختر کشی عام تھی اور لوگ لڑکیوں کو ننگ قرابت اور فقر وفاقہ کے خوف سے زندہ دفن کردیتے تھے صعصعہ بن ناجیہ کی آغوش محبت لڑکیوں کی پرورش کے لئے کھلی تھی اور وہ دوسروں کی لڑکیوں کو خرید کر پرورش کرتے تھے اسلام کی آمد کے بعد وفد تمیم کے ساتھ مدینہ آئے او راسلام قبول کیا نبی پاکؐ سے کچھ آیات قرآنی سکھی پھر پوچھا یا رسول میں نے زمانہ جاہلیت میں جو اچھے کام کئے ہیں وہ قبول ہوں گے اور مجھ کو ان کا اجر ملے گا فرمایا کون سے اعمال کئے ہیں عرض کیا ایک مرتبہ میری دس ماہ دو حاملہ اونٹنیاں گم ہوگئی ہیں اونٹ پر سوار ہوکر ان کو تلاش کرنے کے لئے نکلا راستہ میں دو مکان دکھائی دئے میں ان میں گیا ایک مکان میں ایک شخص نظر آیا میری اس سے باتیں ہونے لگی اتنے میں گھر سے آواز آئی کہ اس کے گھر میں ولادت ہوئی، اس نے پوچھا کون بچہ ہوا، معلوم ہوا لڑکی اس نے کہا اس کو دفن کردو، میں نے کہا دفن نہ کرو، میں اس کو خریدتا ہوں، چنانچہ میں نے اس کو دو اونٹنیاں بچوں سمیت اور اپنی سواری کا اونٹ دیکر لڑکی لے لی، اس طریقہ سے ظہور اسلام تک میں نے تین سو ساٹھ دفن ہونے والی لڑکیوں کو فی لڑکی دس دس مہینہ کی دو دو حاملہ اونٹنیاں اور ایک ایک اونٹ دیکر خریدا، اس کا مجھے کوئی اجر ملے گا؟ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تم کو خدا نے اسلام کے شرف سے سرفراز کیا ہے، اس لئے ان تمام نیکیوں کا اجر ملے گا۔ صعصعہ کے اعمال حسنہ محض لڑکیوں کو بچانے تک محدود نہ تھے بلکہ وہ غربا پرور بھی تھے اور غریبوں اور محتاجوں کے لئے ان کا دست کرم ہمیشہ دراز رہتا تھا، ضروریات سے جو کچھ بچتا تھا، اس کو پڑوسیوں اور مسافروں میں تقسیم کردیتے تھے، ایک مرتبہ رسول اللہؐ سے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس ضروریات سے زیادہ جو کچھ بچتا ہے، اس کو میں پڑوسیوں اور مسافروں کے لئے رکھ چھوڑتا ہوں، فرمایا پہلے ماں، باپ، بھائی، بہن اور قریبی رشتہ داروں کو یاد کرو۔

عورت کی عزت ومنزلت ثابت کرنے کے لئے یہی کافی ہے کہ اسلام نے اس کے تمام اخراجات کا ذمہ دار، اگر وہ غیر شادی شدہ یا بیوہ ہو تو اس کے باپ یا سرپرست کو بنایا ہے اور اگر وہ شادی شدہ ہو تو اس کے شوہر کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد خاتون خانہ کی عصمت کی حفاظت اور سماجی اقدار کی سلامتی ہے، فرمان باری تعالی ہے:

یعنی: ذرا ان لوگوں کو تو دیکھیں جنہیں کچھ شرعی علم عطا کردیا گیا (مگر پھر بھی) وہ گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ (حق) سے بھٹک جاؤ۔

نیز فرمایا:

یعنی: مال دار کو چاہئے کہ اپنے مال میں سے دیا کرے اور کسی کو تنگی رزق ہو تو بھی جو کچھ اللہ نے دیا ہے اس میں سے دیا کرے، اللہ تعالی کسی کو اتنا ہی پابند کرتا ہے جتنا اسے دیا ہے، اللہ تنگی کے بعد آسانی کردے گا۔

نان نفقہ کے ضمن میں مناسب رہائش کی فراہمی بھی شامل ہے، اسی لئے حکم ہوا:

یعنی: جہاں تک ہوسکے (اپنی طلاق یافتہ) بیویوں کو (عدت پوری ہونے تک) وہیں رہائش دو جہاں تم خود رہتے ہو اور ان پر تنگی کرکے انہیں پریشان نہ کرو اور اگر وہ حمل سے ہوں تو اس وقت تک ان کا خرچہ اٹھاؤ جب تک وہ جنم نہ دیں اور اگر وہ تمہارے بچے کو دودھ پلائیں تو انہیں اس کا صلہ بھی دو اور آپس کے معاملات خوش اسلوبی سے طے کرو اور اگر تمہاری آپس میں نہ بنے تو (باپ) بچے کو کسی دوسری عورت سے دودھ پلوائے۔

سنن ابوداود میں نبی کریم علیہ الصلاۃ السلام سے اس حکم کی تشریح یوں مروی ہے: حکیم بن معاویہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم علیہ الصلاۃ السلام سے دریافت کیا کہ بیوی کا شوہر پر کیا حق ہے؟ فرمایا: جیسا خود کھاؤ اسے بھی کھلاؤ، جس معیار کا کپڑا خود پہنو اسے بھی پہناؤ، چہرے پر نہ مارو اور نہ ہی بُرا بھلا کہو اور اگر بول چال بند کرو تب بھی گھر میں ہی رکھو۔

معلوم ہوا کہ شوہر کو بیوی کے ساتھ معاملات کی بنیاد اپنائیت پر رکھنی چاہئے تاکہ وہ اس کی روحانی و نفسیاتی سکون کا باعث ہو یوں بھی ان کا باہمی رشتہ محبت وشفقت پر ہی قائم رہ سکتا ہے اور یہ رشتہ اس قانونی بندھن سے زیادہ مضبوط اور پائیدار ہے جو شوہر کو محض بیوی کی مالی یا مادی ضروریات کو پورا کرنے کا پابند کرتا ہے...... اور جب کوئی شوہر اپنی شریک حیات کو اس دلکش پیرائے میں اپناتا ہے تو ازدواجی زندگی کے راستہ میں حائل ساری رکاوٹیں اور کانٹے دور ہوتے چلے جاتے ہیں بصورت دیگر نتیجہ طلاق یا قطع تعلق کی شکل میں سامنے آتا ہے جو کہ دونوں میاں بیوی کی زندگی میں زہر گھول دیتا ہے۔ (اخلاق الاجتماعی ص ,148 تالیف: مصطفی السباع)

حق ملکیت:

اسلام نے خواتین کو میراث میں حصہ دیا جبکہ اس سے پہلے اُسے محروم رکھا جاتا تھا، فرمان رب کریم ہے:

یعنی: (جس طرح) والدین اور رشتہ داروں کے ورثہ میں سے مردوں کا حصہ ہے (اسی طرح) والدین اور رشتہ داروں کے ورثہ میں عورتوں کا (بھی) حصہ ہے، ایک مقرر کردہ حصہ جو تھوڑا ہو یا زیادہ۔

علاوہ ازیں اسلام نے خواتین کو اپنی زیر ملکیت اشیاء میں ہر طرح مکمل تصرّف کا اختیار دیا ہے یعنی وہ خرید وفرخت کرے یا کرایہ پر لین دین کرے یا تحفہ دے، وصیت کرے، وقف کرے، صدقہ کردے، ادھار دے، رہن رکھوائے، ضمانت دے یا اپنے مال سے سرمایہ کاری کرے وغیرہ وغیرہ (عمل المراۃ وموقف الاسلام منہ، تالیف: عبدالرب آل نواب، ص۔ (135۔ غرضیکہ اسلام کی رو سے خواتین اپنے مالی معاملات و معاہدے خود کرسکتی ہیں وہ ہر قسم کی جائیداد اور مال واسباب کی مالک ہو سکتی ہیں وہ ہر قسم کی جائز تجارت اور روزی کمانے کے طریقے بھی اپنا سکتی ہیں انہیں اختیار ہے کہ جس کی چاہیں ضمانت دیں اور وارثوں کے علاوہ جس کے لئے چاہیں وصیت کریں اور ضرورت پڑنے پر عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائیں یہ سارے کام وہ اپنے شوہر یا سرپرست کی نگرانی کے بغیر بھی کرسکتی ہیں۔

خواتین کی عزت ومرتبت ثابت کرنے کے لئے یہی کافی ہے کہ اسلام نے انہیں بحیثیت ماں وہ اعلیٰ مقام عطا کیا ہے جو انہیں کہیں اور حاصل نہیں ہے اللہ تعالی نے خصوصی طور پر اپنی عبادت کے ساتھ ہی ان کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے، جیسا کہ فرمایا:

یعنی: آپ کے رب نے یہ طے کردیا ہے کہ تم سب صرف اسی کی عبادت کرو اور والدین سے حسن سلوک کرو۔ نیز یہ کہ ان پر شفقت ورحمت کی تاکید کی ہے: یعنی: جب ان (والدین) میں سے کوئی ایک یا دونوں عمر رسیدہ ہو جائیں تو ان کی کسی بات پر پریشانی کا اظہار بھی نہ کرو اور نہ ہی انہیں جھڑکو اور ان کے ساتھ نرمی سے بات کرو۔

اسلام ہی ہے جس نے ان کے لئے سب سے بہتر سلوک اور دیکھ بھال فرض کی ہے، جیسا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم علیہ الصلاۃ السلام کی خدمت میں حاضر ہوکر دریافت کیا کہ وہ کون ہے جو میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار ہے؟ فرمایا: تمہاری ماں! پوچھا: ان کے بعد؟ فرمایا: پھر بھی تمہاری ماں!، پھر پوچھا: اُن کے بعد؟ فرمایا: پھر بھی تمہاری ماں! پوچھا پھر کون؟ فرمایا: تمہارا باپ! (بخاری)

اور یہ اسلام ہی ہے جس نے ماں کے ساتھ بھلائی اور قرابت داری نبھانے کا حکم دیا اگرچہ وہ کافرہ ہی کیوں نہ ہو، اس سلسلہ میں اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ ایک بار، جبکہ قریش نبی کریم علیہ الصلاۃ السلام کے ساتھ مدتِ معاہدہ میں تھے، میری مشرکہ ماں اپنے باپ کے ساتھ مجھ سے ملنے آئی، میں نے رسول اللہ علیہ الصلاۃ و السلام سے مسئلہ پوچھا کہ میری ماں مجھ سے ملنا چاہتی ہے کیا میں اس کے ساتھ قرابت داری نبھاؤں؟ فرمایا: ضرور! (بخاری)

خواتین پر اسلام کی نوازشوں کا یہ ایک دل آویز انداز ہے کہ ماں اگرچہ کافرہ ہی ہو تب بھی اس کے ساتھ صلہ رحمی کی جائے، یہ تو سمندر میں سے ایک قطرہ سمجھیں کیونکہ اسلام نے خواتین کو جس قدر حقوق عنایت کئے ہیں اور جنہیں مغربی دنیا کسب معاش، شراکت داری اور مساوات کے نام پر چھیننے کے درپے ہے، وہ بہت زیادہ ہیں۔ فی الحال یہاں ان حقوق کو گنوانا مقصد نہیں بلکہ غور وفکر کے لئے اشارہ کرنا ہی کافی ہے۔

تمام قارئین سے صرف ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ وہ صرف ماؤں کی نہیں بلکہ تمام خواتین کی عزت کریں' وہ بیٹیاں ہوں' بہنیں' بیویاں' ساتھ کام کرنے والی خواتین ہوں یا پھر سرراہ کسی بھی حوالے سے نظر آنے والی خواتین۔ خواتین کو نمبروں میں تقسیم نہ کریں' جس طرح اپنی بہن اور بیٹی کی عزت کو مقدم رکھتے ہیں اسی طرح سے ہر عورت کی عزت کا احترام کریں۔ یقین کریں کہ خواتین نہ آزادی چاہتی ہیں اور نہ ہی آوارگی' وہ چاہتی ہیں تو صرف اور صرف عزت۔ اپنے گھر سے' اپنے لوگوں سے اور ہر اس جگہ جہاں وہ جاسکتی ہے۔

معاشرتی وسماجی طور پر بھی بیٹی کو بلند مقام عطا کیا- بیٹیاں آتشِ دوزخ سے نجات اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہیں۔

بہن کے روپ میں عورت ایک بہت خوبصورت اور پاکیزہ رشتہ ہے-- بہن، خواہ بڑی ہو یا چھوٹی، باعثِ رحمت ہوتی ہے-- بہن کا مقام بھی بیٹی ہی کی مانند ہے-- وہ حقوق جو ایک بیٹی کو حاصل ہیں، وہ تمام حقوق بہن کے لیے بھی مقرر کیے گئے ہیں۔

نیک بیوی دُنیا کی بہت بڑی نعمت ہے۔ وہ دُکھ سُکھ کی ساتھی ہوتی ہے اور ہر مشکل وقت میں نہ صرف ساتھ کھڑی ہوتی ہے بلکہ حسب موقع مفید مشورے بھی دیتی ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ بھی بہت سے معاملات میں ازواج مطہرات سے مشاورت کیا کرتے تھے۔ اسلام نے بیوی کو بہت سے حقوق سے نوازا ہے اور ان تمام حقوق کو ادا کرنا مرد کے لیے لازم قرار دیا ہے جن میں اس کے ساتھ اچھے طریقے، حسن سلوک، نرمی اور عزت واحترام سے پیش آنا بھی شامل ہے، غرض یہ کہ عورت کا ہر روپ ہی بہت خوبصورت اور قابل احترام ہے۔

ہمارے معاشرے میں عورت کا ایک رُوپ ایسا بھی ہے جو تمام مقدس رشتوں کو پامال کرتا ہے، وہ ہے ایک عورت کا مرد کے ساتھ بغیر کسی جائز رشتے کے تعلق قائم کرنا- عورت گھر کی ملکہ اور زینت بنا کر پیدا کی گئی ہے تاکہ گلیوں اور بازاروں کی رونق بننے کے لیے- عورت اگر شرم وحیا کی چادر اُتار پھینکے تو وہ سب کی نظروں میں گر جاتی ہے اور معاشرے میں اس کا احترام اور تقدس بھی ختم ہو کر رہ جاتا ہے-

بعض جگہوں پر آج بھی عورت کے ساتھ زمانہ جاہلیت کی طرح ہی سلوک کیا جاتا ہے- اولاد ماں کے احترام، اس کی قربانیوں اور ایثار کو بالکل ہی بھلا دیتی ہے اور اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتی ہے جیسے وہ ان کی خادمہ ہو- بیوی کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا جاتا ہے گویا کہ وہ کوئی زرخرید غلام ہو- بیٹیوں اور بہنوں کو بوجھ سمجھا جاتا ہے- جب اسلام نے ان کے حقوق مقرر کیے ہیں تو ان حقوق کا احترام کرتے ہوئے ہمیں ان کے ساتھ محبت اور شفقت سے پیش آنا چاہیے-

اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ ہمیں عورتوں کا احترام کرنے اور ان کے حقوق اچھے طریقے سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے- آمین

ارشاد ربانی ہے:

وہ لوگ بہت ہی خسارہ میں ہیں جنہوں نے اپنی اولاد کو نادانی میں بے بنیاد قتل کیا اور جو انہیں اللہ نے نصیب کر رکھا تھا اسے اپنے اوپر حرام کرلیا اللہ پر افترا کرتے ہوئے۔

لڑکیوں کے زندہ درگور کرنے کا سبب

گذشتہ آیات میں اللہ تعالی نے مشرکین قریش کی بعض حماقتوں، گمراہیوں اور ان کے بعض شرمناک جرائم کا تذکرہ فرمایا جن میں اولاد کا قتل اور لڑکیوں کا زندہ درگور کردینا بھی شامل ہے، اس ظلم وستم کا پہاڑ ان پر اس لئے نہیں ٹوٹتا تھا کہ انہوں نے کسی جرم میں اپنے ہاتھ رنگ لئے ہوتے بلکہ یہ ظلم محض ان کی حماقت وگمراہی اور ان کی اس جاہلی عصبیت کی بنا پر ہوتا ہے جس پر وہ پروان چڑھے تھے، وہ لڑکیوں کو اپنے لئے نحوست اور باعث ننگ وعار سمجھتے تھے جس سے چھٹکارا پانا ان کے نزدیک ضروری تھا، اس لئے وہ ان کو زندہ ہی دفن کردیتے، جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خبر دی جائے تو سارے دن اس کا چہرہ بے رونق رہتا ہے اور دل ہی دل میں گھٹتا رہتا ہے جس چیز کی خبر دی ہے اس کی عار سے لوگوں سے چھپا پھرے یا اس کو ذلت پر لئے رہے یا اس کو مٹی میں گاڑ دے خوب سن لو ان کی یہ تجویز بہت ہی بری ہے۔

اس طرح ان کی جہالت وحماقت اس حد تک پہنچ گئی تھی کہ مرد ننگ وعار کے باعث یا فقر وفاقہ کے اندیشہ سے لڑکی کو زندہ ہی دفن کردیتے یہ سب سا لئے ہوتا چونکہ شیطان نے ان تمام جرائم اور قباحتوں کو ان کی نظر میں خوشنما بنادیا تھا یہاں تک کہ وہ ان چیزوں کو فخر ومباہات کا ذریعہ اور مدح وستائش کے حصوں کا وسیلہ خیال کرتے تھے۔

ان آیات بینات میں قرآن کریم نے ہمارے آباء واجداد کی خرافات اور گمراہیوں کی طرف ہماری توجہ مبذول کراتی ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا:

اور اسی طرح ان دیوتاؤں نے بہت سے مشرکوں کی نظر میں ان کی اولاد کے قتل کو خوشنما بنا رکھا ہے تاکہ انہیں برباد کرڈالیں اور ان کے دین کو ان پر رلا ملا دیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو آپ ان کو اور ان کی افترا پردازی کو ان پر چھوڑ دیجئے۔

آیت کریمہ کا آخری جز تہدید آمیز ہے۔

میں کہنا چاہتا ہوں کہ قارئین اپنی عورتوں سے کہیں کہ وہ اپنے بیٹوں اور بھائیوں کی تربیت کچھ اس انداز میں کریں کہ وہ خواتین کا ویسا ہی احترام کریں جیسا کہ ہمارے پیارے رسول اپنی زوجات اور بیٹی کا کیا کرتے تھے موجودہ معاشرے میں عورتوں کے ساتھ عزت واحترام کا معاملہ کرے انکے حقوق کی خلاف ورزی نہ کریں انکو اسلامی تعلیمات سے واقف کرانے نظم سرپرست حضرات پر لازم ہے اسلامی تعلیمات کا گھر میں اہتمام ہو تلاوت قرآن پاک کا ماحول پیدا کرنے کے لیے خود نماز فجر کے بعد تلاوت کا التزام کرین بچوں کے عقائد کی نگرانی کرین شوسل میڈیا پر بچوں کو مصروف نہ ہونے دین بقدر ضرورت استعمال کی اجازت دے لڑکیوں کو سماجی حالات سے آگاہ کریں اگر وقت رہتے توجہ نہیں دی تو اس کا خمیازہ کبھی غیر مسلم سے شادی کی شکل یا ارتداد والحاد کی صورت میں بھگتنا پڑ سکتا ہے اپنے اہل خانہ پر مکمل اعتماد کرتے خصوصی توجہ دے انکو نفع ونقصان سے واقف اور روشناس کروایا جائے رسوائی وذلت کا سامنا کرنے سے پہلے ہی اپنے آپ کو اور اہل خانہ کو بری عادتون اور پراگندہ ماحول سے تحفظ فراہم کرنے کا مضبوط انتظام کریں انکے دوست اور متعلقین کے انداز واطوار پر گہری نظر رکھے کلاس اور ٹیوشن کے اوقات معلوم کرے گاہے بگاہے دونوں جگہوں پر تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جائے پارٹیوں اور خاندانی تقریب میں اپنے بچوں کو اجنبی لوگوں سے دور رہنے کی ہدایت کریں اور تنہا دور دراز کے سفر پر روانہ نہ کریں اسلامی شریعت نے گھر کے سربراہ کو جواب دہ بنایا ہے اپنی ذمہ داری سے راہ فرار اختیار نہ کریں اللہ تعالی ہمارے گھر میں خوشگوار ماحول عطا فرمائے آمین اور ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی توفیق وحدایت سے نوازے۔

✻ ✻ ✻ ✻ ✻ ✻ ✻ ✻ ✻ ✻ ✻

روزنامہ
وطن
سرینگر

کاروباری سیکٹر مندی کا شکار
تاجر برادری کو راحت کی ضرورت

کورونا وائرس کے عالمی وباء میں آئے ٹھہراؤ اور بھارت بھر میں کورونا وائرس سے روزانہ متاثر ہونے والے افراد کی تعداد میں کافی حد تک کمی آنے کے باوجود تجارتی شعبہ زبردست مندی کا شکار ہے جس کے نتیجہ میں وادی کے اطراف و اکناف میں قائم تجارتی ادارے اور ان اداروں کو چلانے والے تاجروں کو طرح طرح کے مسائل جھیلنا پڑ رہے ہیں۔ کورونا وائرس کی تیسری لہر کے دوران زبردست مالی و جانی نقصان کے بعد جب اس وباء کے پھیلاؤ کا دائرہ کم ہوا تو اس بات کی امید پیدا ہو گئی تھی کہ شائد معمولات زندگی کے ساتھ ساتھ تجارتی شعبہ میں بھی استحکام پیدا ہوگا اور تاجر دو سال کی مندی اور اس دوران ہونے والے خسارہ جات کی بھرپائی کر پائیں گے تاہم ایسا ہرگز نہیں ہوا کیونکہ تجارتی شعبہ پر مندی کا رجحان برقرار ہے۔ وادی میں رواں برس سیاحتی شعبہ کافی زیادہ بہتری کی طرف گامزن ہے اور اب تک لاکھوں کی تعداد میں سیاح وادی کی سیاحت پر آئے ہیں اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ وادی کے اطراف و اکناف میں کوئی ایسا بھی ہوٹل نہیں ہے جس کی قبل از وقت بکنگ نہ ہوئی ہو اور اس طرح سے کہا جاسکتا ہے کہ ہوٹل مالکان کے وارے نیارے ہیں تاہم اس دوران اس سیکٹر کے ساتھ وابستہ تاجر حضرات اس بات کی شکایت کر رہے ہیں کہ سیاح کوئی خاص خریداری نہیں کر رہے ہیں جس کے نتیجہ میں ان کا کام مندی کا شکار ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ کورونا وائرس نے پورے ملک کے اندر لوگوں کے قوت خرید کو خطرناک حد تک متاثر کر دیا ہے جس کے نتیجہ میں وادی کی سیاحت پر آنے والے سیاح زیادہ خریداری کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ اس دوران کاروبار کے دیگر سیکٹروں میں بھی لگاتار مندی پائی جا رہی ہے اور کام نہ ہونے کے نتیجہ میں اکثر کاروباریوں کو بینکوں کی قسطیں، بجلی کے بل اور دیگر قسم کے اخراجات ادا کرنے میں دشواریاں پیش آ رہی ہیں۔ مہنگائی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ اکثر و بیشتر لوگ خریداری محض گھریلو ضرورت کے ساز و سامان تک ہی محدود رکھے ہوئے ہیں اور کوئی خاص خریداری بازاروں میں نہیں ہو رہی ہے۔ بھارت میں رواں برس پیٹرل اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کئی بار اضافہ کئے جانے کے نتیجہ میں ملک بھر کے اندر ایک ایک چیز کی قیمت بڑھ گئی ہے۔ تجارتی سیکٹر پر تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے نتیجہ میں زبردست منفی اثرات مرتب ہو جاتے ہیں اور یہی کچھ بھارت میں بھی ہوا ہے اور اب اس کا خمیازہ عام انسان کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ وادی کے مختلف علاقوں سے تاجروں کی شکایت ہے کہ کورونا وائرس سے تجارتی سرگرمیاں مکمل طور دو سال تک مسلسل معطل رہی اور حالات میں بہتری آنے کے بعد بھی تجارتی سرگرمیاں پہلے کی طرح بحال نہیں ہو سکی ہے۔ انہوں کا کہنا ہے کہ تجارت ایک ایسا ذریعہ ہے جو تاجروں کے ساتھ ساتھ بے روزگاروں کے لئے ایک اہم وسیلہ ہے لیکن یہ کافی حد تک متاثر ہوئی اور ابھی ان حالات سے نکلنے کی کوئی راہ دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ حالات پٹری پر آنے کے باوجود بھی خریداری میں بدستور نمایاں کمی آئی ہے اس کے
بنیادی محرکات ہیں کہ مجموعی طور لوگوں کی مالی حالت ابتر ہے اور وہ خریداری کی سکت نہیں رکھتے۔ اس دوران جن لوگوں نے بینکوں سے تجارت شروع کرنے کے لئے قرضے لئے تھے انہیں بھی موجودہ صورتحال کے چلتے زبردست ذہنی کوفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت کاروباری شعبے کے اندر پائی جانے والی مندی کو دور کرنے کے لئے تجارت پیشہ لوگوں کے لئے کسی راحتی پیکیج کا اعلان کرے اور اس دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ چھوٹے تاجروں اور کارخانہ داروں کے مفادات متاثر نہ ہوں اور ایسے لوگوں کو بھی راحت پہنچائی جائے جنہوں نے تازہ تازہ ہی تجارت کا پیشہ اختیار کیا ہے۔

بچوں کے علامہ اقبالؒ

تحریر
عائشہ یاسین

علامہ اقبالؒ نے **75** سال پہلے وفات پائی تھی، اس حوالے سے کیوں نہ ہم بچوں کے اقبال کو یاد کریں۔ اقبال نے ''بانگ درا'' میں بچوں کے لیے بڑی خوبصورت اور سبق آموز نظمیں لکھیں۔ اس اولین مجموعے میں ایسی جاذبیت، کشش اور سحر انگیزی ہے جو دوسرے مجموعوں میں ناپید ہے۔ ''ضرب کلیم'' اور ''بال جبریل'' میں وہ فلسفی اور مفکر نظر آتے ہیں جب کہ ''بانگ درا'' میں وہ شاعر فطرت ہیں۔ تشبیہات کے حوالے سے اقبال کی بعض نظمیں جیسے ماہ نو، ہمالیہ، بزم انجم، گل رنگیں، تصویر درد، ابر کوہسار، انسان اور بزم قدرت، ابر اور پھول، تشبیہات کی قدرت کے حوالے سے نہایت پر تاثر، سادہ اور منفرد نظمیں ہیں، ایک مثال صرف ''ماہ نو'' کی دیکھیے:

ٹوٹ کر خورشید کی کشتی ہوئی غرقاب نیل
ایک ٹکڑا تیرتا پھرتا ہے روئے آب نیل
چرخ نے بالی چرا لی ہے عروس شام کی
نیل کے پانی میں یا مچھلی ہے سیم خام کی

آج بچوں کے ادب سے بے اعتنائی کا شکوہ بار بار کیا جا رہا ہے اور یہ صحیح بھی ہے، بہت کم لوگ اس جانب توجہ دے رہے ہیں، جب کہ ہمارے بڑے بڑے شعراء نے بچوں کے لیے بڑی پیاری پیاری نظمیں اور کہانیاں لکھی ہیں، مولوی اسماعیل میرٹھی کی مشہور نظم ''پن چکی'' کا یہ شعر تو ضرب المثل بن گیا ہے:

نہر پہ چل رہی ہے پن چکی
دھن کی پوری ہے کام کی پکی

اسی طرح صوفی تبسم نے بھی بڑی اچھی نظمیں لکھیں، جیسے ثریا کی گڑیا، بلو کا بستہ اور ٹوٹ بٹوٹ لیکن آج ہمارا موضوع صرف اقبال ہیں، یعنی بچوں کے اقبال، جنھوں نے تقریباً نو نظمیں لکھی ہیں، جن میں سے بیشتر ماخوذ ہیں غالباً انگریزی سے، کیونکہ صرف دو نظموں ''ہمدردی'' اور ''پہاڑ اور گلہری'' میں ولیم کوپر اور ایمرسن کے نام دیے گئے ہیں، بقیہ میں صرف ''ماخوذ'' لکھا گیا ہے، اس مختصر کالم میں ہم اختصار کے ساتھ ہی بات کریں گے۔

سب سے پہلی نظم ہے ''ایک مکڑا اور مکھی'' اس میں جو کہانی بیان کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ایک مکڑا جو کئی دن سے بھوکا تھا، اس کے جال کے پاس سے ایک مکھی کا گزر ہوا، مکڑے نے مکھی کی بہت خوشامد کی کہ وہ کچھ دیر کے لیے اس کے گھر میں مہمان بن کر آئے اور آرام کرے، لیکن مکھی بہت ہوشیار تھی، وہ جانتی تھی کہ مکڑے کے جال میں قدم رکھنے کا مطلب کیا ہے، یعنی وہ اسے بہلا پھسلا کر پھنسانا چاہتا ہے، البذا مکھی نے معذرت کر لی یہ کہہ کر:

اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے
جو آپ کی سیڑھی پہ چڑھا پھر نہیں اترا

یہ جواب سن کر مکڑے نے سوچا:

مکڑے نے کہا دل میں، سنی بات جو اس کی
پھانسوں اسے کس طرح یہ کم بخت ہے دانا
سو کام خوشامد سے نکلتے ہیں جہاں میں
دیکھو جسے دنیا میں خوشامد کا ہے بندہ

لہٰذا اس نے اب دوسری طرح مکھی کی تعریف شروع کر دی، اس کی آنکھوں کی، سر پہ کلغی کی، اس کی بھنبھناہٹ کی تو مکھی پھنس گئی۔

مکھی نے سنی جب یہ خوشامد تو پسیجی
بولی کہ نہیں آپ سے مجھ کو کوئی کھٹکا
یہ بات کہی اور اڑی اپنی جگہ سے
پاس آئی تو مکڑے نے اچھل کر اسے پکڑا
بھوکا تھا کئی روز سے، اب ہاتھ جو آئی
آرام سے گھر بیٹھ کے مکھی کو اڑایا

اس نظم میں اقبال بچوں کو بتانا چاہتے ہیں کہ خوشامد اور جھوٹی تعریف سے چالباز لوگ اپنا کام نکالنے کے ماہر ہوتے ہیں۔ آج پاکستانی سیاست میں خوشامد اور جھوٹی تعریف ہی جلوہ گر ہے۔ دھوکے بازوں، رشوت خوروں، خائن اور بدکردار لوگوں کی تعریف اس لیے کی جا رہی ہے کہ الیکشن میں کامیابی کے بعد وہ انھیں کوئی بڑا عہدہ دے دیں، تاکہ وہ دونوں ہاتھوں سے ملکی خزانہ لوٹ سکیں، حج اور عمرے کر سکیں اور خود کو تمام تر جعلی کاموں اور کرپشن کے باوجود پاکباز اور ایماندار ظاہر کر سکیں۔

دوسری اہم نظم ہے ''ہمدردی'' اس نظم میں اقبال نے بچوں کو دوسروں کے کام آنے کی تلقین کی ہے اور کہا ہے کہ آدمی تو سب ہی ہوتے ہیں لیکن انسان وہ ہے جو دوسروں کے واسطے زندہ رہے، ہوتا یوں ہے کہ ایک بلبل دن بھر دانہ دنکا چگنے میں مصروف رہا، رات کب سر پہ آئی اسے پتہ ہی نہ چلا، جب چاروں طرف اندھیرا چھا گیا تو پریشانی نے اسے آ گھیرا کہ یا الٰہی اب میں اپنے آشیانے تک کیسے پہنچوں؟ ابھی بلبل آہ و زاری کر ہی رہا تھا کہ کہیں پاس ہی ایک جگنو اس کی آواز سن رہا تھا، اس نے بلبل کو یہ کہہ کر تسلی دی کہ وہ پریشان نہ ہو۔ اللہ نے اسے ایک ننھی سی مشعل دی ہے، وہ اس مشعل سے بلبل کو راستہ دکھائے گا تاکہ وہ اپنے آشیانے تک پہنچ سکے، جگنو نے اندھیری رات میں بلبل کے آگے اڑ کر اسے راستہ دکھایا اور اس طرح وہ اپنے گھونسلے تک آرام سے پہنچ گیا، جگنو نے بلبل سے کہا:

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

کاش! ہر انسان بھی اگر جگنو کی اس بات پہ عمل کرے تو دنیا جنت بن جائے۔ نظم ''پہاڑ اور گلہری'' میں بھی اقبال نے بڑی پتے کی بات کہی ہے کہ کبھی کسی کو حقیر نہ جانو، ہر انسان اور ذی روح کی اپنی اہمیت ہے، پہاڑ کو اپنے اوپر بڑا غرور تھا وہ اکثر ننھی منی گلہری کی توہین کرتا اور اپنی بڑائی جتا کر اس کا مذاق اڑاتا اور کہتا تھا:

تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے
جو بات مجھ میں ہے تجھ کو وہ نصیب کہاں
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!

ہر روز کی ہرزہ سرائی سے گلہری کو غصہ آ گیا اور پھر اس نے پہاڑ کو یوں لتاڑا:

کہا یہ سن کے گلہری نے منہ سنبھال ذرا
یہ کچی باتیں ہیں، دل سے انھیں نکال ذرا
ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے
کوئی بڑا کوئی چھوٹا، یہ اس کی حکمت ہے
جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو
یہ چھالیہ ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو
نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں

''ایک گائے اور بکری'' میں گائے کا شکوہ انسان سے ہے کہ وہ اس کا دودھ اپنے لیے استعمال کرتا ہے، لیکن بکری دوسرا رخ دیکھتی ہے۔

عورت کے درجات اور مذہب اسلام

تحریر
ایس ایم عارف حسین

اسلامی تعلیمات کے بموجب اللہ تعالیٰ نے باوائے آدم علہ کی پسلی سے عورت یعنی حواعلہ کو پیدا کیا اور بیوی کا درجہ دیا۔ پھر وہ ایک ماں بنائی گئی۔ اس سے بیٹی کو جنم ملا اور بہن کا درجہ بھی حاصل ہوا۔ ان انسانی رشتوں کو دنیا کا ہر نفس محسوس کرتا ہے اور ہر مذہب انکے احترام کی تاکید کرتا ہے جو رہتی دنیا تک قائم رہینگے بلکہ یہاں کے بعد کی دنیا میں بھی ان رشتوں سے پکارا جائیگا۔

بیوی کا مقام اور اسکے حقوق

نکاح کے عمل کیساتھ ہی ایک لڑکی کو بیوی کا مقام حاصل ہوتا ہے۔ بیوی بننے کیلیے ایک لڑکی کو اپنے ماں باپ کے گھر کو وداع کہنا پڑتا ہے جو اسکی زندگی کا بڑا ہی کڑوا مرحلہ ہے۔ اس بات کو ہر نفس محسوس کرتا ہیکہ ایک لڑکی کو بیوی کا مقام حاصل کرنیکے لیے کتنا ذہنی دکھ سہنا پڑتا ہے۔ کیا کیا جاسکتا ہے یہ ایک فطری ضرورت ہے۔

ہمارے رسول ص کی نجی زندگی پر نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہیکہ آپ ص اپنی زوجہ کی دلجوئی کیلیے انکے ساتھ کھیلا کرتے اور انکو خوش کرنے کیلیے کھیل میں جان بوجھکر ہارا کرتے۔ یہ وہ عمل ہے جو انسانی رشتہ میں محبت کو اضافہ کرتا ہے۔ رسول ص نے کہا کہ مجھے دنیا میں عورت اور خوشبو پسند ہے"۔ اس بات سے پتہ چلتا ہیکہ بیوی چاہنے کی چیز ہے نا کہ ظلم کرنیکی۔ دنیا میں اسلام ہی وہ مذہب ہے جس نے بیویوں کے حقوق دلائے ہیں چاہے وہ مہر و نان نفقہ کا ادا کرنا ہو یا وراثت کی تقسیم ہو۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن میں کہا کہ "بیویاں تمہارے لیے لباس ہیں اور تم انکے لیے" (البقرہ)۔ یعنی تم ایک دوسرے کی عزت اور حفاظت کا سامان بھی ہو جیسا کہ لباس کے استعمال کا مقصد ہوتا ہے۔ جہاں تک ایک سے زائد بیویوں کے حق کے ادا کرنے کا تعلق ہے رسول ص نے عملی طور پر تربیت دی ہیکہ طبعی ضرورت کو باری باری سے پورا کرتے ہوئے مساویانہ حق ادا کریں۔

بیوی" کی ذمداری پر نظر دوڑانے سے پتہ چلتا ہیکہ وہ اپنے شوہر کی حد درجہ خدمت کرے اور ہر لحاظ سے اسے خوش کرے۔ یہ امر بھی اسلام میں واضح کر دیا گیا کہ اگر اللہ کے بعد کسی کو سجدہ کا حکم دیا جاتا تو وہ ایک بیوی کو اپنے شوہر کیلیے ہوتا۔ رسول ص نے بیویوں کو آگاہ کیا کہ اپنے شوہر کے کسی زخم کو اپنی زبان سے صاف کرے جبکہ وہاں سے پیپ بہہ رہا ہو تب بھی شوہر کا حق ادا نہیں کر سکتیں۔ مزید تاکید کی گئی کہ شوہر کی ضرورت پورا کرنیکے لیے نفل روزہ اور نماز کو بھی ترک کر دیں۔

کیا آجکے تعلیمی یافتہ دنیادار و دین دار شوہر اپنی بیوی کے ساتھ ہمدردانہ اور محبت کا سلوک کرتے ہیں؟ افسوس کہ معمولی غلطی پر بیوی پر ظلم کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی کہنا بیجا نہ ہوگا کہ لڑکی کے سسرال والے اپنی بہو کو ایک نوکرانی سے بڑھکر مقام نہیں دیتے جب تک کہ خود اسکے بچے بڑے ہو کر اپنی ماں کی مدافعت نہیں کرتے۔ افسوس کہ ہندوستانی تہذیب میں بیوی کو پیر کی جوتی تک سے تقابل کیا گیا اور اگر شوہر کا انتقال ہو جاتا تو بیوی کو بھی ساتھ جلایا جاتا جو انسانی ظلم کی انتہا تھی۔

اسلام ہی وہ مذہب ہے جس نے انسانوں کے حقوق دلائے اور خاصکر لڑکیوں پر کئے جانے والے ظلم کا خاتمہ کیا۔ اللہ ظلم کرنے والے شوہر اور سسرالی لوگوں کو توفیق دے کہ وہ کسی اور گھر کی لڑکی کو بیوی کے روپ میں زندگی کی ساتھی اور بہو کے روپ میں بیٹی سمجھیں۔ آمین۔

ماں کا درجہ

مذہب اسلام نے رسول ص کی حدیث کے ذریعہ اطلاع دی کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے جسکے حصول کیلیے انسان زندگی بھر اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ یہاں واضح ہو جاتا ہیکہ ماں کی ہستی کتنی محترم ہے۔ ایک ماں ہی ہے جو نو مہینے اپنے بچہ کا بوجھ تھک تھک کر اٹھائے پھرتی ہے اور اسکو جنم دینے کے بعد دو سال تک دودھ پلاتی ہے" (احقاف)۔ اندازہ لگایئے حمل سے لیکر دو سال دودھ پلانیکی مدت تکمیل کرنے کے دوران ایک ماں کتنی تکالیف کا سامنا کرتی ہے اور کھانے پینے اور رہنے سہنے میں کتنی قربانیاں دیتی ہے۔ ایک جگہ رسول ص نے کہا کہ ماں کے ساتھ حسن سلوک اختیار کرو۔ اسپر صحابی نے دوسری اور تیسری بار پوچھا تب بھی رسول ص نے ماں کہا۔ چوتھی مرتبہ پوچھنے پر کہا کہ باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ اندازہ لگائے کہ ماں کی کتنی اہمیت ہے۔ رسول ص نے کہا کہ اولاد جتنی بار محبت سے اپنے والدین پر نظر ڈالتی ہے اللہ مقبول حج کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ آپ ص نے کہا کہ جہاد میں جانے سے بہتر اپنی ماں کی خدمت ہے۔ آپ ص نے کہا کہ والد کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ اسراء میں تاکید کی کہ اپنے ماں باپ کو "اف" تک نہ کہو۔ پر افسوس کہ آجکی اولاد اپنے ماں کو اف تو کجا جھڑکیاں دیتی ہے اور اپنی کمائی کے بلبوتے گھر سے باہر تک نکال دیتی ہے۔ رسول ص نے آگاہ کیا کہ اللہ تعالیٰ دوسرے گناہوں کی سزا قیامت میں دیگا پر "ماں باپ" سے قطع تعلق کی سزا موت سے پہلے زندگی میں ہی دیتا ہے۔ افسوس صد افسوس کہ آجکے ترقی یافتہ دور کی اولاد اپنی تعلیمی و دیگر قابلیت کے نشہ میں ماں باپ کو اپنے سے دور کر رہے ہیں جبکہ انکی قابلیت میں انہی ماں باپ کے خون پسینہ کا بہانا اور مختلف قربانیاں دینا شامل ہوتی ہیں۔ آجکلے بیٹے ایک جانب جوانی اور کمائی کے نشہ میں تو دوسری جانب اپنی بیوی کی اندھی محبت میں ماں باپ سے قطع تعلق کرتے پائے جا رہے ہیں اور جہنم کو اپنا ٹھکانا بنا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہیکہ بیٹوں کی ذہنی آنکھ کو کھول دے اور آخری سانس تک ماں باپ کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین۔ یقیناً یہ عمل جنت میں جانیکا سبب بنیگا جیسا کہ رسول ص نے آگاہ کیا کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے اور باپ جنت کے دروازوں میں سے ایک ہے"

بیٹی کا درجہ

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے واضح کر دیا ہیکہ "اللہ جسکو چاہے بیٹے دیتا ہے۔ جسکو چاہے بیٹیاں دیتا ہے۔ جسکو چاہے بیٹے و بیٹیاں دیتا ہے۔ اور جسکو چاہے اولاد سے محروم رکھتا ہے" (شوریٰ)۔ اسکی مصلحت وہی خوب جانتا ہے۔ اور ایک جگہ اللہ تعالیٰ کہتا ہیکہ جب بیٹی پیدا ہوتی ہے تو ماں باپ کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے جو کہ برا فیصلہ ہے" (النحل)۔

رسول ص نے اطلاع دی کہ جسکے تین یا ایک بیٹی ہو اور وہ انکے ساتھ حسن سلوک رکھے یعنی ان کی بہتر پرورش کرے اور انکی شادی کی ذمداری نبھائے اسکے لیے جنت ہے۔ اور ایک جگہ رسول ص نے کہا کہ لڑکیاں باپ کیلیے جہنم کی آڑ بنینگی اور جنت میں داخلہ کا سبب بنینگی۔ آپ ص نے کہا کہ بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک کی وجہ سے جنت میں رسول ص کے ساتھ ایسے ہونگے جیسے دونوں ہاتوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں ملانے کے بعد نظر آتی ہیں۔ جہاں تک بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک اور محبت کا تعلق ہے رسول ص کے عمل پر غور کریں تو آنکھ کھل جائیگی۔ جب بھی آپ ص کسی سفر پر باہر نکلتے جب سب سے آخر میں اپنی بیٹی فاطمہ رض سے ملتے اور جب واپس ہوتے تب پہلے اپنی بیٹی سے ملتے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

صفحہ اول سے آگے

101

کا سراغ لگائیں گے۔سی این آئی کے مطابق جموں کے مولانا آزاد اسٹیڈیم میں ایک بھاری انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ جموں وکشمیر تاریخی انتخابات کا مشاہدہ کر رہا ہے کیونکہ پہلی بار یوٹی میں مکمل اکثریت کے ساتھ بی جے پی کی حکومت ہوگی۔وزیراعظم نے کہا کہ یہ ان کی آخری انتخابی ریلی تھی کیونکہ جموں وکشمیر میں یکم اکتوبر کو انتخابات ہوں گے۔انہوں نے کہا ''پاکستان کے خلاف سرجیکل اسٹرائیک یہ اس دن تھا،ہم نے دشمن کو ان کے گھروں میں ہی مارا اور دنیا کو دکھایا کہ یہ نیا ہندوستان ہے جسے مزید فراموش نہیں کیا جاسکتا۔''انہوں نے کہا''اب کوئی بھی ملک کے خلاف سازشیں کرنے کی ہمت نہیں کرے گا کیونکہ دہشت گردی کے سرپرست جانتے ہیں کہ وہ جہاں بھی چھپیں گے مودی ان کا سراغ لگائیں گے''۔انہوں نے کہا کہ کانگریس اتنی نیچے جھک گئی کہ اس نے سرجیکل اسٹرائیک کے ثبوت مانگے۔کیا وہ ووٹ کے مستحق ہیں؟۔انہوں نے کہا کہ آج آزادی کے جنگجو بھگت سنگھ کا یوم پیدائش بھی ہے۔میں اس گرے ہوئے ہیرو کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران،انہوں نے انتخابی ریلیوں سے خطاب کے لیے جموں وکشمیر کے مختلف حصوں کا سفر کیا۔انہوں نے کہا''میں جہاں بھی گیا،لوگوں میں بی جے پی کے تئیں زبردست جوش وخروش دیکھا۔جموں و کشمیر کے لوگ کانگریس،پی ڈی پی اور این سی سے تھک چکے ہیں۔''انہوں نے کہا کہ لوگ نہیں چاہتے کہ پرانے برے دن واپس آئیں جہاں کرپشن عروج پر تھی،ہیک ڈور تقرریاں ہو رہی تھیں۔مودی نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگ نہیں چاہتے کہ دہشت گردی،علیحدگی پسندی اور خون کی ہولی لوٹ آئے۔وزیراعظم نے کہا کہ اب جموں وکشمیر کے لوگ امن چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ بی جے پی کی حکمرانی کے ذریعے ایک بہتر مستقبل چاہتے ہیں۔آخری دو مرحلوں میں لوگوں کا مزاج بتاتا ہے کہ انہوں نے بی جے پی کے حق میں ووٹ دیا ہے۔وزیراعظم مودی نے کہا کہ جموں وکشمیر میں پہلی بار بی جے پی کی مکمل اکثریت والی حکومت ہوگی۔یہ ایک تاریخی فیصلہ ہوگا۔یہ الیکشن ایک تاریخی فیصلہ دے گا۔انہوں نے کہا کہ پہلی بار جموں کے لوگوں کو اپنی پسند کی حکومت ملے گی۔یہ مندروں کا شہر ہے۔آپ کو یہ آخری موقع نہیں کھونا چاہیے۔بی جے پی حکومت آپ کی پریشانیوں کو دور کرے گی۔وزیراعظم مودی نے کہا کہ جموں کو تفاوت اور ناانصافی کا سامنا ہے جسے صرف بی ایم مودی ہی دور کرسکتے ہیں۔کانگریس پارٹی پر تنقید کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ جموں کا بڑا حصہ صرف اس پارٹی کی غلطیوں کی وجہ سے کٹا ہے۔ایک وقت تھا جب یہاں گولیاں اور گولے چلنا معمول تھا۔ہم نے گولی کا جواب توپ خانے کے گولوں سے دیا اور اس سے ایک پیغام بھیجا گیا۔انہوں نے کہا کہ آج کی کانگریس شہری نکسلیوں کے کنٹرول میں ہے۔انہوں نے کہا ''جب غیر ملکی دراندازی ہندوستان میں آتی ہے تو کانگریس کو اچھا لگتا ہے۔انہیں ان میں ووٹ بینک نظر آتے ہیں لیکن وہ ہمارے اپنے لوگوں کے بارے میں کم سے کم پریشان تھے۔کانگریس،پی ڈی پی اور این سی ہندوستانی آئین کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔یہ وہی ہیں جنہوں نے بی آرامبیڈکر کے آئین کو نافذ کرنے کی اجازت نہیں دی''۔

102

ہوئی۔ذرائع کے مطابق اسی دوران فورسز کی اضافی کمک علاقے کی جانب روانہ کی گئی جنہوں نے پورے علاقے کو سیل کردیا اور ملی ٹنٹوں کے فرار ہونے کے تمام راستے سیل کر دیئے گئے۔پولیس ذرائع کے مطابق ابتدائی فائرنگ کے نتیجے میں گولیوں کے تبادلے کے بعد علاقے کا محاصرہ وسیع کر دیا گیا ہے اور ملی ٹنٹوں کے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ علاقے میں ابتدائی فائرنگ کے نتیجے میں چار فوجی اہلکار اور ایک پولیس افسر زخمی ہو گیا جن کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔انہوں نے بتایا کہ علاقے میں ملی ٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز کے مابین کچھ وقت تک فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا جس دوران جونہی علاقے میں فائرنگ کا تبادلہ رک گیا تو وہاں جھڑپ کے مقام سے دو ملی ٹنٹوں کی نعشیں برآمد کرلی گئی۔پولیس کے ایک سینئر افسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ادیگام دیوسر کولگام میں ملی ٹنٹوں کی موجودگی کی سیکورٹی فورسز نے مصدقہ اطلاع موصول ہونے کے بعد سنیچروار کی صبح علاقے کو محاصرے میں لیکر تلاشی آپریشن شروع کیا۔انہوں نے بتایا کہ جوں ہی سیکورٹی فورسز کے اہلکار مشتبہ مقام کے نزدیک پہنچے تو وہاں پر موجود جنگجوؤں نے حفاظتی عملے پر اندھادھند فائرنگ شروع کی۔ان کے مطابق سلامتی عملے نے بھی پوزیشن سنبھال کر جوابی کارروائی کا آغاز کیا جس دوران شدید گولیوں کا تبادلہ شروع ہوا۔انہوں نے کہا کہ فائرنگ کے تبادلے میں 4 فوجی اہلکار اور ایک پولیس افسر زخمی ہوگیا جن کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی حالت مستحکم ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جھڑپ میں دو ملی ٹنٹ مارے گئے جن کی شناخت کیلئے کارروائی جاری ہے۔

103

کو ملی ٹنٹ صفوں میں شامل کرنے کی منصوبہ بندی کررہا ہے۔اس کے تحت نوجوانوں کو ہتھیار فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ وہ دہشت گرد کارروائیاں انجام دے سکیں۔''انہوں نے مزید کہا کہ اس اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن ترال میں متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے۔پولیس ترجمان نے کہا:''ان نوجوانوں کو ملی ٹنٹ کارروائیوں کے لیے پستول،گرینیڈ،اور آئی ای ڈیز فراہم کی گئیں اور انہیں ہدایت دی گئی کہ وہ مخصوص ہلاکتوں کے علاوہ سیکورٹی فورسز،عوامی مقامات اور غیر مقامی مزدوروں پر گرینیڈ حملے کریں۔''پولیس نے مزید بتایا کہ اس معاملے میں اب تک چھ ملی ٹنٹ معاونین کو گرفتار کیا جاچکا ہے جن کی نشاندہی پر بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا ہے۔برآمد شدہ اسلحہ میں پانچ آئی ای ڈیز،0 3 ڈیٹونیٹرز،آئی ای ڈیز کی سات بیٹریاں،دو پستول،تین پستول میگزین،پستول کی 25 گولیاں،چار ہینڈ گرینیڈ اور 20 ہزار روپے نقدی شامل ہیں۔

104

خطاب کرنے والے ہیں۔سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر کے اسمبلی انتخابات کے آخری مرحلہ میں جموں کے سانبہ اور کٹھوعہ کے ساتھ ساتھ شمالی کشمیر کے کپواڑہ،بانڈی پورہ اور بارہمولہ اضلاع میں یکم اکتوبر کو ووٹ ڈالنے ہیں جس کے پیش نظر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ گریز بانڈی پورہ کا دورہ کرکے وہاں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کریں گے۔بی جے پی کی حمایت میں انتخابی مہم چلانے کیلئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ آج یعنی 29 ستمبر کو گریز کا دورہ کرنے والے ہیں جہاں وہ انتخابی مہم چلائیں گے۔ذرائع نے بتایا کہ وزیر دفاع اتوار کی صبح گریز وارد ہونگے اور وہاں وہ بی جے پی کے امیدواروں کے حق میں ایک مشترکہ ریلی سے خطاب کریں گے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ راجناتھ سنگھ کو کرناہ کپواڑہ میں بھی ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرنا تھا تاہم آخری لمحات میں پروگرام کو تبدیل کر دیا گیا اور اب ان کی جگہ جی کیشن ریڈی کپواڑہ کا دورہ کررہے ہیں جہاں وہ کرنا میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرنے والے ہیں۔

105

دوران تمام زخمیوں کو نکال کر اسپتال پہنچایا گیا جہاں دو افراد کی موت واقع ہوئی اور ایک خاتون زخمی ہے جس کا علاج جاری ہے۔پولیس کے ایک سینئر افسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

106

جارہے ہیں۔ایک عوامی تحریک کے طور پر،شکشا گرہ حکومتی اداروں،مقامی سول سوسائٹی تنظیموں،نوجوانوں،اور کمیونٹی پر مبنی گروپوں کے درمیان تعاون کو فروغ دے گا،تاکہ وہ ضرورت پر مبنی اسکولوں میں بہتری کے پروگراموں اور حل کی قیادت کر سکیں۔اس تحریک کا مقصد 2030 تک 100 اضلاع میں 40 ملین بچوں کو متاثر کرنا ہے اور یہ پہلے ہی متعدد ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں سرگرم ہے۔بھارت میں طلبہ کو بہتری اور جدید طرز پر مبنی تعلیم کے فروغ کیلئے شکشا گرہ پروگرام سے بچوں کو سیکھنے اور اساتذہ کو سکھانے کے نئے طریقہ سے آشنا کیا جائے گا۔اس منصوبے کا مقصد سکولوں میں نئے آئیڈیاز کو ظاہر کرنا ہے اور ایک ہی وقت میں تعلیمی رہنمائی،تعلیم وتربیت اور ضلعی سطح پر تعلیمی شعبہ کے مسائل کو حل کرنا ہے۔شکشا گرو سے ہر بچے کو بہتر تعلیم تک رسائی فراہم کرنا اور پوری صلاحیت کو حاصل کرنے کیلئے موقع کی فراہمی ہے۔وزارت تعلیم کے مطابق اگرچہ ٹیکنالوجی کا اطلاق اس چیلنج سے نمٹنے کا جواب ہے،لیکن ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ہم صرف کلاؤڈ کمپیوٹنگ کے ذریعے ہی ٹیکنالوجی کی مداخلت فراہم کرسکتے ہیں۔اس ضمن میں شکشا گرو تحریک سے وابستہ چیف ٹیکنالوجی آفیسر وجے شری آر اس نے کہا کہ شکشا لوکم تعلیمی عدم مساوات کے پیچیدہ چیلنج کو رفتار کے ساتھ،پیمانے پر اور پائیدار طریقے سے حل کرنے کے لیے اجتماعی کارروائی پر یقین رکھتا ہے۔سالوں کے دوران،اس نے نظامی تعلیم کی تبدیلی اور سیکھے گئے اسباق سے ڈرائنگ کے لیے اسی کو تیز کیا ہے،شکشا لوکم اب فعال طور پر شکشا گرہ تحریک کی تعمیر کررہا ہے۔اس نے مزید کہا کہ ہم اپنے حل کو طاقت دینے کے لیے ایک مضبوط،قابل توسیع،لاگت کے قابل،اور محفوظ تجربے کے لیے اے ڈبلیو ایس پر انحصار کررہے ہیں،تاکہ ہم کمیونٹی میں اجتماعی کارروائی کو آگے بڑھانے،اور زمین پر بڑے پیمانے پر تبدیلی کو فعال کرنے پر توجہ مرکوز کرسکیں۔شکشا گرہ اسکولوں میں منفرد چیلنجوں کو حل کرنے کے لیے بہترین طریقوں کے ذخیرے کی میزبانی کرے گا۔ہم مصنوعی ذہانت جیسی ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتے ہوئے اساتذہ اور نظام کی تاثیر کو مزید بڑھانے کے لیے ایمزن ویب سروس کی خدمات استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

107

گے۔اس موقعہ پر انہوں نے بتایا کہ ملک کو کافی در پردہ مسائل اور چیلنجوں کا سامنا ہے تاہم ان سب سے نمٹنے کیلئے فوج ہمیشہ تیار ہے اور کسی بھی صورتحال کو مقابلہ کرنے کیلئے تیاری کی حالت میں رہتے ہیں۔پاکستان اور چین کے ساتھ کے ساتھ لگنے والی سرحدوں کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں آرمی چیف جنرل اوپیندا دیودی نے کہا کہ ہندوستان اور چین کے سینئر فوجی کمانڈر مشرقی لداخ میں تناؤ کے خاتمے کے لئے طریق کار کو مستحکم کرنے کے لئے بات چیت کررہے ہیں۔انہوں نے کہا ،کہ ہم کسی ایسے معاہدے تک پہنچنے کے لئے پرامید ہیں جو باہمی طور پر قابل قبول ہے اور پالیسی کی اہم رہنما خطوط پر عمل درآمد کرنے میں واقعی فائدہ مند ہے۔آرمی چیف نے یہ بھی کہا کہ مشرقی لداخ میں صورتحال کافی مستحکم ہے۔اونچائی والے خطے میں تعینات ہندوستانی فوجیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ مناسب لباس اور ہتھیاروں سے لیس ہیں،اور مزید کہا کہ اس میں کوئی کمی نہیں ہے۔

108

کی اطلاع ملی۔جب وہ پہنچے تو ان پر گولی چلادی گئی،انکاؤنٹر شروع کر دیا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ جھڑپ میں دو ملی ٹنٹ مارے گئے جبکہ تین سیکورٹی فورسز اہلکار اور پولیس افسر زخمی ہوگیا جس کو معمولی چوٹیں آئی ہیں اور ان کی حالت مستحکم ہے۔دریں اثنا،آئی جی پی بردی نے تصدیق کی کہ شمالی کشمیر کے پانچ اضلاع میں،جموں و کشمیر اسمبلی انتخابات کے تیسرے مرحلے کیلئے تیاریاں مکمل ہیں۔بردی نے کہا کہ جموں کشمیر پولیس نے اسمبلی انتخابات کے آخری مرحلہ کیلئے تمام ضروری انتظامات کیے ہیں۔

109

آئندہ اور سماج کی بہتر تعمیر کیلئے مناسب اقدام ہیں لیکن دوسری طرف نشہ آور ادویات اور شراب کی خرید وفروخت پر کھلے عام جھوٹ منشیات کی لت میں مبتلا افراد کیلئے کوشی کا باعث بنی ہوئی ہے اور ان افراد کی اس بری عادت اور کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے متعلقین دوگنا قیمتوں پر ان کو فروخت کرتے ہیں لیکن عادت سے مجبور افراد کیلئے نشے کی چیزوں میں مہنگائی رکاوٹ نہیں بن سکتی ہے بلکہ وہ چوری ڈکیتی کرکے فورخت کرتے ہی رہیں گے۔اس ضمن میں کئی ذی عزت شہریوں نے اس پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ یہ کسی المیہ سے کم نہیں ہے کہ نوجوان نسل کو مختلف طریقوں سے منشیات کی طرف دھکیلا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر سرکار کی ہدایت پر پولیس منشیات مخالف مہم چلا رہے ہیں یا اقدام اٹھارہے ہیں وہ سطحی ہیں لیکن اس کے فروغ کے لئے پس پردہ مختلف اور منظم طریقوں سے کام کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ادویات کی دکانوں میں دوا فروش اپنے ذاتی حقیر مفادات کے لئے نشہ میں مبتلا افراد سے دوگنا قیمتوں پر نشہ آور ادویات فروخت کرتے ہیں جبکہ شہر سرینگر کے بلوائر علاقے میں شراب کی دکانیں کھولی گئی ہیں اور جہاں عادی لوگ اضافی قیمتوں میں فروخت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جہاں یہ ان مفاد پرستوں کیلئے اس وقت سونے کی کان ثابت ہوتی ہے اور مال کمانے کو غنیمت سمجھتے ہیں حالانکہ وہ بھی اسی سماج کے افراد ہیں لیکن اس سے معاشرہ کی تباہی طے ہے۔انہوں نے کہا کہ ان نشہ آور چیزوں میں مہنگائی عادی لوگوں کیلئے رکاوٹ نہیں بن سکتی ہے بلکہ وہ کسی بھی طرح کوئی طریقہ کار اپنا کر شراب اور نشہ آور ادویات کو لیکر ہی رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ منشیات کو پرموٹ کرنے کیلئے ایسے اقدام اٹھائے جارہے ہیں جو ہر صورت میں قابل اعتراض اور قابل افسوس ہیں۔انہوں نے کہا کہ سماج کے حساس نوجوانوں نے حال ہی میں ان منشیات کو فروغ دینے کی ان سرگرمیوں کے خلاف مختلف جگہوں پر احتجاجی مظاہرے بھی کئے لیکن سرکاری سطح پر اس حق پر مبنی آواز اہمیت نہیں دی گئی جبکہ اخبارات وسوشل میڈیا کی تمام ویب سائٹس پر منشیات کے بڑھتے رجحان کی مخالف عام ہے لیکن اس کی طرف دھیان نہیں دیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر منشیات کے رجحان پر فوری قدغن نہیں لگائی جائے گی تو مستقبل قریب میں بے راہ روی کا ایسا طوفان امڈ آئے گا جس کو روکنا پھر کسی کے بس میں نہیں ہوگا۔اس سلسلے میں انہوں نے سماج کے حساس افراد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سماج ہر حساس شخص منشیات کے اس بڑھتے رجحان پر سنجیدہ ہو کر اس کے انسداد کیلئے انفرادی واجتماعی طور اپنا رول ادا کریں اور سرکار سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ معاملے کو سنجیدہ تصور کرکے منشیات کے ان دھندوں پر اس طرح روک اور پابندی لگائی جائے کہ سماج کے ہر فرد کو بری لت میں مبتلا ہونے کی کوئی گنجائش نہ رہے تاکہ ہمارا سماج تباہی کی جانب گامزن ہونے سے بچ جائیں۔

110

''کی پیشکشوں کے بھیس میں ان کے فون پر جعلی کوپن بھیج کرنشانہ بناتے ہیں۔یہ کوپن وصول کنندگان کو کاروں جیسی مہنگی اشیاء سے نوازنے کا دعوٰی کرتے ہیں۔متاثرین سے کہا جاتا ہے کہ وہ ورچوئل کوپن کو''سکریچ''کریں،جس سے ایک متوقع انعام ظاہر ہوتا ہے۔اس کا دعوٰی کرنے کیلئے،انہیں ایک''QR''کوڈ اسکین کرنے کی ہدایت کی گئی ہے تاہم،ایک بار اس کوڈ کو اسکین کرنے کے بعد موبائل فون پر محفوظ کردہ ذاتی معلومات اور دستاویزات تک رسائی حاصل کرلیتے ہیں۔ان جعلی کوپن گھوٹالوں کے علاوہ،دھوکہ باز جعلی آن لائن سرمایہ کاری کی پیشکش کرکے،ان کے چوری شدہ ڈیٹا کا مزید فائدہ اٹھا کر افراد کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں۔سائبر فراڈ کے بڑھتے ہوئے معاملات کے جواب میں سائبر پولیس کشمیر نے ایک تفصیلی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ایڈوائزری نامعلوم''QR''کوڈز کو اسکین کرنے سے بچنے کی ضرورت پر زور دیتی پولیس نے واضح کیا ہے کہ غیر منقولہ کوپن کو مسترد کرکے،مشکوک''QR''کوڈ سے گریز اور حساس معلومات کا اشتراک نہ کرکے،لوگ خود کو سائبر کرائم کے ان بدلتے ہوئے ہتھکنڈوں کا شکار ہونے سے بچا سکتے ہیں۔پولیس ہر کسی کو چوکس رہنے اور کسی بھی دھوکہ دہی کی سرگرمیوں کی جلد از جلد اطلاع دینے کی تاکید کرتی ہے تاکہ مزید واقعات کو روکا جاسکے۔

111

گھپا کے نزدیک تازہ ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی۔سنیچروار کی اعلیٰ الصبح سرینگر سمیت وادی کے کچھ حصوں میں بارشیں ہوئی جس کے بعد موسم میں بہتری آئی اور دن بھر کھلی دھوپ نکلی۔ادھر خوشگوار موسمی صورتحال کے بیچ محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں اگلے قریب ایک ہفتے تک موسم خشک رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں سرینگر کے کچھ حصوں میں بارشیں ہوئی تاہم کشمیر میں مجموعی طور پر موسم خشک ہی رہا۔محکمہ موسمیات نے تازہ موسمی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے بتایا کہ 05 اکتوبر تک مجموعی طور پر موسم خشک رہنے کا امکان ہے اور کسی خاص موسمی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔محکمہ موسمیات نے بتایا کہ اس دوران درجہ حرارت بھی معمول کے مطابق ہی رہنے کا امکان ہے۔ادھر خشک موسم کے چلتے ان دنوں میں کھیتوں میں دھان کی فصل کاٹنے کا کام شدومد سے جاری رکھ سکتے ہیں اور کسان سال بھر کی کمائی جمع کرنے میں مصروف ہے۔موسم خشک رہنے سے ان میں بھی کافی خوشی پائی جارہی ہے۔انہوں نے کسانوں کیلئے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان دنوں کھیتوں میں بنا کسی رکاوٹ کے کام کر سکتے ہیں اور فصل کو ذخیرہ کرسکتے ہیں۔

112

امیت شاہ کو بیان کی بحالی کے بارے میں بات کرنے پر تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ بی جے پی ہے،جس نے جموں وکشمیر کی ریاست کا درجہ چھین لیا ہے اور اب لوگوں کی تلاش کر رہی ہے۔اسے دوبارہ بحال کرنے کی حمایت کریں۔پرینکا نے جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کو بحال کرنے کا عزم کیا،انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس کا جموں وکشمیر کیلئے ایک ویژن ہے جس میں ریاست کی بحالی،دربار موو کی 150 سالہ پرانی روایت شامل ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ پارٹی جموں وکشمیر کے لوگوں کے لئے زمین اور ملازمتوں کی بھی حفاظت کرے گی۔کانگریس لیڈر نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ اگر پارٹی اقتدار میں آتی ہے تو سمارٹ میٹروں کی تنصیب کا عمل ختم کردیا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ لوگوں کے زیر التواء بلیں معاف کردیئے جائیں گے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور میں کشمیر پنڈتوں کی بحالی کا عمل بھی دوبارہ شروع کیا جائے گا۔اس کے علاوہ،پرینکا نے دہشت گردی کے واقعات پر حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں دہشت گردی ختم نہیں ہوئی ہے کیونکہ 683 واقعات ہوئے ہیں جن میں 260 سیکورٹی فورسز اور 170 عام شہری مارے گئے ہیں اور سوال کیا کہ کیا یہ نیا جموں وکشمیر ہے؟۔اے آئی سی سی کے جنرل سکریٹری نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں پالیسیاں باہر کے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بنائی جارہی ہیں،یہ کہتے ہوئے کہ معدنی بلاکس اور دیگر چیزیں جموں وکشمیر سے باہر کے لوگوں کے حوالے کر دی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو ان کے مکانات تعمیر کرتے ہوئے دیوار سے لگایا جارہا ہے کیونکہ جموں وکشمیر میں دستیاب وسائل باہر کے لوگوں کو فراہم کیے جارہے ہیں،انہوں نے مزید کہا کہ اسٹیج پر یہ بیان دینا آسان ہے،لیکن اندر موجود لوگ اس کے سامنے نقصان برداشت کیا ہے۔

113

میں حکومت سازی میں اہم کردار ادا کرے گی۔انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی کسی سیاسی پارٹی کے خلاف نہیں لڑ رہی ہے بلکہ مرکزی حکومت کی طرف سے عائد کردہ سخت کریک ڈاؤن کے خلاف ہے۔پرہ نے یقین ظاہر کیا کہ سال 2002 کی طرح پی ڈی پی سب کو حیران کردے گی اور جموں وکشمیر میں اگلی حکومت کا تعین کرنے میں اہم ہوگی۔انہوں نے کہا کہ پارٹی کا مقصد عسکریت پسندی یا علیحدگی پسندی کو فروغ دینے کے بجائے کشمیر کے لوگوں کے لیے جمہوری مقامات کو محفوظ رکھنا ہے۔وحید الرحمان پرہ نے کہا کہ بارہمولہ کے لوگ 2002 سے پی ڈی پی کے ساتھ ہیں۔انہوں نے سال 2014 میں شمال سے جنوب تک اپنی حمایت سے سب کو حیران کردیا۔اس بار بھی ہم پرامید اور پرامید ہیں کہ پی ڈی پی ایک بار پھر سب کو حیران کر دے گی۔انہوں نے کہا کہ دفعہ 370 کے خاتمے کے بعد ہر پارٹی اپنی بقا کی جنگ لڑ رہی ہے۔یہ کشمیر کے تشخص پر براہ راست حملہ تھا۔پی ڈی پی کو بہت زیادہ دباؤ کا سامنا کرنا پڑا،جس کے نتیجے میں 5 اگست 2019 کے بعد تقسیم ہوئی،جب ہمارے تقریباً 40 رہنما،بشمول ایم ایل اے اور وزرائ،چھوڑ گئے۔پی ڈی پی کی طرح کسی اور پارٹی کو ایسی ٹارگٹڈ کارروائیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔صرف پارٹی صدر محبوبہ مفتی ان چیلنجوں کے خلاف بولتی رہیں۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ جماعت سے ہمدردی رکھی ہے۔اگرچہ انہوں نے کبھی بھی کھلے عام ووٹ نہیں دیا،ہم چاہتے ہیں کہ ان کی پابندی کو منسوخ کیا جائے اور ان کے رہنماؤں کو حراست سے رہا کیا جائے۔جمہوری عمل سے اخراج،جیسا کہ 1987 میں دیکھا گیا،وہ نہیں جس کی ہم وکالت کرتے ہیں۔وحید پرہ نے کہا کہ پی ڈی پی کسی کے خلاف نہیں لڑ رہی ہے۔ہم شدید کریک ڈاؤن کی مزاحمت کر رہے ہیں،جس میں خاص طور پر یو اے پی اے،پی ایس اے،انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ اور این آئی اے کی کارروائیاں شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی کو حریت سے بھی زیادہ چیلنجز کا سامنا ہے۔محبوبہ مفتی کے گھر پر قبضہ کرلیا گیا،اور انہیں قانونی نوٹس کا سامنا کرنا پڑا۔

114

ہوئے ایسے افراد کیخلاف کارروائی کی جارہی ہے جو بناڈرائیونگ لائسنس اور مکمل کاغذات کے بغیر ہوتے ہیں ان پر جرمانہ عائد ہوتا ہے اور ان کیخلاف کارروائی ہوتی ہے۔اس سلسلے میں محکمہ ٹریفک کے ایک سینئر افسر کا کہنا ہے کہ گزشتہ ماہ سے سڑک کے مختلف حادثات رونما ہوئے جن میں قیمتی جانیں ضائع ہوچکی ہے تاہم ٹریفک حادثات کیلئے کافی حد تک لوگ خود بھی ذمہ دار ہے کیوں کہ اگر لوگ ٹریفک قوانین پر عمل کریں گے تو حادثات کافی حد تک کم ہوسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج کل بائکوں،سکیوٹیوں اور گاڑیوں میں کم عمر کے لڑکے سوار ہوتے ہیں جو بغیر سوچے سمجھے موٹر سائکل،سکوٹی یا گاڑیاں چلاتے ہیں جس کے باعث سڑک حادثات رونما ہوتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ والدین ہی نوجوانوں کے حادثات کیلئے ذمہ دار ہے جو اپنے بچوں کو بائک اور گاڑیاں چلانے کی اجازت دیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج کے لڑکے اس قدر تیز رفتاری سے گاڑی یا موٹر سائکل چلاتے ہیں کہ پھر وہ ان کی قابو سے باہر ہوجاتے ہیں جبکہ موٹر سائکل چلاتے وقت وہ اپنے سروں پر ہیلمٹ بھی نہیں لگاتے اور ناہی ان لڑکوں کے پاس لائسنس ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا کام چالان یا جرمانہ عائد کرنا ہے لیکن گاڑی چلانے یا بائک چلانے سے روکنے کیلئے والدین ہی اپنے بچوں کو روک سکتے ہیں۔اس دوران انہوں نے کہا کہ اسی طرح مسافر گاڑیوں میں لوگ بے ہنگم چڑھ جاتے ہیں۔عام طور پر سومو گاڑیوں میں گنجائش سے زیادہ لوگ خود ہی چڑھ جاتے ہیں۔

115

کیا۔پروگراموں کا انعقاد پارٹی امیدواروں فاروق احمد شاہ،قیصر جمشید لون اور ناصر اسلم وانی نے بالترتیب کیا تھا۔ان کے ہمراہ رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی،ٹریجرر شمی اوبرائے،ایڈوکیٹ شوکت احمد میر اور دیگر عہدیداران بھی تھے۔

از نیابت سرکل پچھوارہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب فضل محمود شاہ ولد مرحوم غلام نبی شاہ ساکنہ کرالہ سنگری برین بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد غلام نبی شاہ ولد محمد مقبول شاہ مورخہ 01/11/2023 کو فوت ہوچکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
راشدہ شاہ	۸۹	بیوہ متوفی	گھریلو کام	
پروین شاہ	۷۹	دختر	ریٹائرڈ ڈاکٹر	
فضل محمود شاہ	۶۷	پسر	تجارت	
عمر جاوید شاہ	۶۵	---	ریٹائرڈ ڈاکٹر	
خالد لطیف شاہ	۶۳	---	ریٹائرڈ انجینئر	

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار پچھوارہ

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب مغلی زوجہ عبدالرحمان بٹ ساکنہ شنگلی پورہ نور باغ بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا شوہر عبدالرحمان بٹ ساکنہ شنگلی پورہ نور باغ مورخہ 02/11/2023 کو فوت ہوچکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
مغلی زوجہ عبدالرحمان بٹ	۶۳	بیوہ متوفی	گھریلو کام	
محمد ایوب بٹ	۵۵	پسر	مزدوری	
محمد لطیف بٹ	۵۰	پسر	مزدوری	
مسمات شاہینہ	۴۶	دختر	شادی شدہ از خانہ بیرون	
مسماۃ شفیقہ	۴۴	---	طلاق شدہ	
مسماۃ روزی	۳۳	---	شادی شدہ از خانہ بیرون	

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب سید ماجد پسر سید اقبال ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ پٹن بارہمولہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور مورخہ 02/06/1996 کو پیدا ہوا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

عالم برزخ کیا ہے؟

ترتیب: عبدالعزیز

برزخ کے معنی ''پردہ'' کے ہیں۔ حدیث میں ''قبر'' کا لفظ مجازاً عالم برزخ کیلئے استعمال ہوا ہے۔ اور اس سے مراد وہ عالم ہے جس میں موت کی ہچکی سے لے کر قیامت برپا ہونے تک انسانی روحیں رہیں گی۔ قرآن مجید کی متعدد آیات اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ عالم برزخ میں بھی عذاب وراحت موجود ہے۔ جن انسانوں نے زندگی میں کفر اور نافرمانی کا رویہ اختیار کیا ہوگا ان پر عذاب عالم برزخ یعنی قبر سے ہی شروع ہوجائے گا۔ اور جو دنیا میں سیدھی راہ پر چلتے رہے ان کیلئے قبر کی زندگی ہی راحت وآرام اور آسائش کی زندگی ہوجائے گی۔

کفار کی روح قبض کرتے وقت ملائکہ کا وعیدہ سنانا: قرآن مجید میں کفار کی روح قبض کرنے کا ذکر اس طرح آیا ہے: ''انہی کافروں کیلئے جو اپنے نفس پر ظلم کرتے ہوئے جب ملائکہ کے ہاتھوں گرفتار ہوتے ہیں تو [سرکشی چھوڑ کر] فوراً ڈگیں کھول دیتے ہیں اور کہتے ہیں ''ہم تو کوئی قصور نہیں کر رہے تھے''۔ ملائکہ جواب دیتے ہیں ''کر کیسے نہیں رہے تھے! اللہ تمہارے کرتوتوں سے خوب واقف ہے۔ اب جاؤ جہنم کے دروازوں میں گھس جاؤ، وہیں تم کو رہنا ہے۔ ''پس حقیقت یہ ہے کہ بڑا ہی برا ٹھکانا ہے متکبروں کیلئے''۔ (النحل: 28-29)

کفار کی روحیں جب قبض کی جاتی ہیں تو وہ موت کی سرحد کے پار کا حال بالکل اپنی توقعات کے خلاف پاکر سراسیمہ ہوجاتی ہیں اور فوراً سلام ٹھونک کر ملائکہ کو یقین دلانے کی کوشش کرتی ہیں کہ ہم کوئی برا کام نہیں کر رہے تھے۔ جواب میں ملائکہ ان کو ڈانٹ دیتے ہیں اور جہنم واصل ہونے کی پیشگی خبر دیتے ہیں۔

متقین کی روح قبض کرتے وقت فرشتوں کا خوشخبری دینا: اتقیاء کی روحیں جب قبض کی جاتی ہیں تو ملائکہ ان کو سلام کرتے ہیں اور جنتی ہونے کی پیشگی مبارکباد دیتے ہیں: ''ان متقیوں کو جن کی روحیں پاکیزگی کی حالت میں جب ملائکہ قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں: سلام ہو تم پر، جاؤ جنت میں اپنے اعمال کے بدلے''۔ (النحل: 32)

موت کے بعد کفار گنہ گار سخت نادم ہوں گے: موت کے بعد کفار گنہ گار سخت نادم ہوں گے اور حسرت کے ساتھ آرزو کریں گے کہ کاش ہم دنیا کی طرف لوٹائے جاتے اور نیک اعمال کرتے لیکن اس وقت یہ امید فضول، یہ آرزو لاحاصل ہوگی؛ چنانچہ فرمایا گیا:

''(یہ لوگ اپنی کرنی سے باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آجائے گی تو کہنا شروع کرے گا کہ اے میرے رب، مجھے اسی دنیا میں واپس بھیج دیجئے جسے چھوڑ آیا ہوں، امید ہے کہ اب میں نیک عمل کروں گا۔ ہرگز نہیں، یہ تو بس ایک بات ہے جو وہ بک رہا ہے۔ اب ان سب [مرنے والوں] کے پیچھے ایک برزخ حائل ہے دوسری زندگی کے دن تک''۔ (المؤمنون: 99-100)

آیت کا مطلب یہ ہے کہ اب ان کے اور دنیا کے درمیان ایک روک ہے جو انھیں واپس جانے نہیں دے گی اور قیامت تک یہ دنیا اور آخرت کے درمیان اس حد فاصل میں ٹھہرے رہیں گے۔ ان آیات سے عالم برزخ کی زندگی، احساس، شعور، عذاب اور ثواب کا کھلا ثبوت ملتا ہے۔

برزخی زندگی: ایک طویل حدیث برزخی زندگی کی وضاحت کرتی ہے جسے حضرت براء بن عازبؓ نے روایت کیا ہے۔

حضرت براء بن عازبؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم ایک انصاری شخص کے جنازہ پر گئے یہاں تک کہ ہم اس کی قبر پر پہنچے، ابھی تک ان کو دفن نہیں کیا گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور ہم بھی آپؐ کے گرد اس طرح سرنگوں اور خاموش بیٹھ گئے گویا ہمارے سروں پر پرندے ہیں۔ آپؐ کے ہاتھ میں اس وقت ایک لکڑی تھی، جس سے آپؐ زمین کرید رہے تھے۔ پھر [یکا یک] آپؐ نے سر اٹھایا اور فرمایا ''خدا سے پناہ مانگو قبر کے عذاب سے۔ دو یا تین مرتبہ آپؐ نے یہ الفاظ فرمائے اور اس کے بعد فرمایا: ''جب مومن بندے کا تعلق دنیا سے منقطع ہونے والا ہوتا ہے اور وہ آخرت کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اس کے پاس آسمان سے فرشتے آتے ہیں جن کے چہرے ایسے روشن ہوتے ہیں؛ گویا ان کے منہ آفتاب ہیں۔ ان کے ساتھ جنت کے کفن اور جنت کی خوشبوئیں ہوتی ہیں، یہاں تک کہ وہ اس قدر دور بیٹھ جاتے ہیں جتنی دور تک نگاہ جاتی ہے۔ پھر موت کا فرشتہ آتا ہے اور بندۂ مومن کے سرہانے بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے ''اے پاک روح؛ خدا کی بخشش اور رضامندی کی طرف چل''۔ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روح اس طرح بہتی ہوئی جسم سے نکلتی ہے جس طرح پانی کا قطرہ مشک سے بہتا ہوا نکلتا ہے۔ پس فرشتۂ موت اس روح کو لے لیتا ہے اور فوراً ہی ملک الموت سے اس روح کو دوسرے فرشتے لے لیتے ہیں؛ یعنی اس قدر جلد کہ پلک مارنے کی دیر نہیں ہوتی اور اس کو اس کفن اور خوشبو میں رکھ لیتے ہیں جس کو وہ لائے تھے اور اس روح کو آسمان کی طرف لے جاتے ہیں اور فرشتوں کی جس جماعت کے قریب سے وہ روح گزرتی ہے وہ جماعت یہ کہتی ہے کہ کون ہے یہ پاک روح۔ وہ فرشتے جو اس روح کو لے جا رہے ہیں یہ کہتے ہیں، یہ فلاں شخص ہے اور فلاں کا بیٹا ہے؛ یعنی اس کے وہ بہترین نام ولقب بتاتے ہیں جو دنیا میں ذکر کئے جاتے ہیں، یہاں تک کہ یہ فرشتے آسمان دنیا پر پہنچتے ہیں اور اس کیلئے آسمان کا دروازہ کھلواتے ہیں۔ اسی طرح ہر آسمان کے دروازہ پر ہوتا ہے اور دروازہ اس کیلئے کھولا جاتا ہے اور ہر آسمان کے فرشتے دوسرے آسمان تک اس کے ساتھ جاتے ہیں، یہاں تک کہ اس روح کو ساتویں آسمان پر پہنچایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے کے نامۂ اعمال کو مقام علیین میں جہاں نیک روحیں رہتی ہیں رکھو اور اس کو زمین کی طرف لے جاؤ یعنی اس کے جسم میں جو مدفون ہے لوٹا دو۔ میں نے زمین ہی سے جسموں کو پیدا کیا ہے زمین ہی میں ان کو واپس بھیجتا ہوں اور زمین ہی سے ان کو دوبارہ نکالوں گا۔ اس کے بعد نبیؐ نے فرمایا کہ اس روح کو پھر اس کے جسم میں ڈال دیا جاتا ہے اور پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور پوچھتے ہیں تیرا رب کون ہے؟ اس کے جواب میں وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے۔ پھر وہ فرشتے پوچھتے ہیں تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے میرا دین اسلام ہے۔ پھر وہ پوچھتے ہیں یہ کون شخص ہے جو تم میں بھیجا گیا تھا: وہ کہتا ہے کہ وہ خدا کے رسولؐ ہیں، پھر پوچھتے ہیں تو نے ان کا رسول ہونا کس طرح جانا؟ وہ کہتا ہے میں نے خدا کی کتاب کو پڑھا، اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی، پھر ایک پکارنے والا آسمان سے پکار کر کہتا ہے یعنی خدا کی طرف سے اعلان کرتا ہے کہ میرا بندہ سچا ہے، اس کیلئے جنت کا بستر بچھاؤ اور جنت کا لباس اس کو پہناؤ اور جنت کی طرف ایک کھڑکی کھول دی جاتی ہے اور اس سے جنت کی ہوا اور خوشبو آتی ہے پھر اس کی قبر کو حد نظر تک کشادہ کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اس کے پاس ایک خوبصورت شخص آتا ہے جو بہترین لباس پہنے اور خوشبو لگائے ہوتا ہے اور اس سے کہتا ہے خوش خبری ہو تجھ کو اس چیز کی جو تجھ کو خوش کرنے والے ہے؛ یعنی تیرے لئے ہر قسم کی نعمتیں موجود ہیں اور یہ وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا، پس میت اس سے پوچھتی ہے کہ تو کون ہے کہ تیرا جسم حسن وجمال میں کامل ہے اور تو بھلائی کو لایا ہے اور خوش خبری سناتا ہے۔ وہ کہے گا میں تیرا عمل خیر ہوں۔ میت یہ سن کر کہتی ہے اے میرے پروردگار؛ قیامت کو قائم کر کہ میں پھر اہل ومال کی طرف جاؤں۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کافر بندہ جب دنیا سے تعلقات کو ختم کرنے والا اور آخرت کی جانب متوجہ ہونے والا ہوتا ہے تو سیاہ چہروں والے عذاب کے فرشتے اس کے پاس آتے ہیں اور ٹاٹ ان کے پاس ہوتے ہیں۔ وہ اتنی دور جا بیٹھتے ہیں جہاں تک نگاہ جاتی ہے۔ پھر موت کا فرشتہ آتا ہے اور اس کے سرہانے بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے اے خبیث وناپاک روح؛ خدا کے غضب کی طرف نکل۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کافر کی روح [یہ سن کر] بدن میں دوڑتی پھرتی ہے اور جسم سے باہر نکلنے سے ڈرتی ہے۔ پس کھینچتا ہے فرشتۂ موت اس روح کو جس طرح کھینچا جاتا ہے آنکڑہ تر صوف میں سے یعنی سختی کے ساتھ اور اس کو جسم سے نکال لیتا ہے اور پلک مارتے اس سے اس روح کو وہ فرشتے چھین لیتے ہیں جو اس کو لینے آئے تھے۔ یہ فرشتے اس روح کو ٹاٹ میں لپیٹ لیتے ہیں اور اس سے سخت بدبو نکلتی ہے جیسی مردار کی وہ بو جو کہیں زمین پر پائی جاتی ہے۔ پھر فرشتے اس روح کو آسمان کی طرف لے جاتے ہیں اور فرشتوں کی جس جماعت کے قریب سے یہ روح گزرتی ہے، وہ یہی کہتی ہے کہ یہ کس کی ناپاک روح ہے؟ فرشتے جواب دیں گے کہ فلاں شخص، فلاں کا بیٹا یعنی اس کے ان تمام برے ناموں اور لقبوں کا ذکر کریں گے جن سے دنیا میں اس کو مخاطب کیا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کو لے کر فرشتے آسمان دنیا پر پہنچیں گے اور دروازہ کھلوائیں گے لیکن دروازہ نہ کھولا جائے گا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ایک آیت پڑھی۔ ترجمہ: ''نہیں کھولے جاتے کافروں کیلئے دروازے آسمانوں کے اور نہ وہ داخل ہوں گے جنت میں جب تک داخل نہ ہو اونٹ سوئی کے ناکے میں'' یعنی ان کا جنت میں جانا ناممکن ہے۔ پھر خداوند تعالیٰ حکم دے گا اس کے نامۂ اعمال کو سجین میں رکھو جو ایک جگہ کا نام ہے جو ساتویں زمین کے اندر ہے، پھر اس کی روح پھینک دی جائے گی۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی جس کا ترجمہ یہ ہے: ''جس شخص نے شریک کیا خدا کے ساتھ کسی کو وہ گویا آسمان سے منہ کے بل گرا، پس اُچک لیتے ہیں اس کو پرندے یا پھینک دیتی ہے اس کو ہوا دور دراز میں''۔ اس کے بعد آپؐ نے فرمایا کہ پھر ڈالی جاتی ہے روح جسم میں اور دو فرشتے آکر بٹھاتے ہیں اور پوچھتے ہیں تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے ہاہ ہاہ میں نہیں جانتا۔ پھر اس سے پوچھتے ہیں، تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہے گا ہائے ہائے میں نہیں جانتا۔ پس ایک پکارنے والا خدا کی طرف سے پکار کر کہے گا، یہ جھوٹا ہے، اس کیلئے آگ کا فرش کرو اور ایک دروازہ دوزخ کی جانب اس کیلئے کھول دو؛ چنانچہ دوزخ کی طرف سے دروازہ کھول دیا جائے گا اور دوزخ کی گرمی اور شدید گرم ہوا اس کو پہنچے گی اور اس کی قبر کو تنگ کی جائے گا، یہاں تک کہ اس کی پسلیاں ادھر کی ادھر نکل جائیں گی، پھر ایک بدصورت شخص گندے میلے کپڑے پہنے اس کے پاس آئے گا جس سے سخت بدبو نکلتی ہوگی۔ وہ اس سے کہے گا، خوشخبری ہے تجھ کو اس چیز کی جو تجھ کو بری معلوم ہوگی۔ یہ وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا۔ میت اس سے پوچھے گی کہ تو کون ہے؟ تیرا چہرہ نہایت برا ہے اور برائی کو لایا ہے۔ وہ کہے گا میں تیرا عمل ہوں۔ یہ سن کر میت کہے گی، اے میرے پروردگار! تو قیامت کو قائم نہ کر۔

ایک اور روایت میں یہ تمام واقعہ مذکور ہے اور اتنا اور زیادہ ہے کہ جس وقت مومن بندہ کی روح جسم سے نکلتی ہے رحمت بھیجتا ہے اس پر ہر وہ فرشتہ جو آسمان وزمین کے درمیان ہے اور ہر وہ فرشتہ جو آسمان کے اندر ہے اور کھولے جاتے ہیں اس کیلئے آسمان کے دروازے اور ہر دروازہ کے دربان فرشتے خدا سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اس کی روح کو ان کی طرف سے یا ان کے دروازے میں سے آسمان کو لے جائی جائے [تاکہ وہ ان کی زیارت سے مشرف ہوں] ۔ اور نکالی جاتی ہے کافر کی روح اس کی رگوں سے اور لعنت بھیجتا ہے اس پر ہر وہ فرشتہ جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے اور ہر وہ فرشتہ جو آسمان کے اندر ہے اور بند رکھے جاتے ہیں اس پر آسمان کے تمام دروازے اور ہر دروازہ کے دربان فرشتے خدا تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اس کی روح ان کے دروازوں سے نہ نکالی جائے۔ (احمد)

قبر کی حقیقت: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز کیلئے گھر سے مسجد تشریف لائے تو آپؐ نے لوگوں کو اس حال میں دیکھا کہ گویا وہ کھلکھلا کر ہنس رہے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمھیں بتاتا ہوں کہ اگر تم لوگ لذتوں کو توڑ دینے والی موت کو زیادہ یاد کرو تو تمھیں اس غفلت میں مبتلا نہ ہونے دے: لہٰذا موت کو زیادہ یاد کرو۔ حقیقت یہ ہے کہ قبر ہر روز پکارتی ہے کہ میں مسافرت اور تنہائی کا گھر ہوں۔ میں مٹی اور کیڑوں کا گھر ہوں۔ جب وہ بندہ جو حقیقی مومن ومسلم ہو زمین کے سپرد کیا جاتا ہے تو زمین کہتی ہے: مرحبا؛ خوب آئے اور اپنے ہی گھر آئے، تمھیں معلوم ہونا چاہئے کہ جتنے لوگ میرے اوپر چلتے تھے ان میں سے سب سے زیادہ محبوب اور چہیتے مجھے تم ہی تھے اور آج جب تم میرے سپرد کر دیے گئے ہو تو تم دیکھو گے [تمہاری خدمت اور تمھیں راحت پہنچانے کیلئے] میں تمہارے ساتھ کیا معاملہ کرتی ہوں۔ پھر وہ زمین بندۂ مومن کیلئے حد نظر تک وسیع ہو جاتی ہے اور اس کیلئے جنت کی طرف ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ اور جب کوئی سخت بدکار قسم کا آدمی [یا آپؐ نے فرمایا کہ ایمان نہ لانے والا آدمی] زمین کے سپرد کیا جاتا ہے تو زمین اس سے کہتی ہے کہ جتنے میرے اوپر چلتے پھرتے تھے تو مجھے ان سب سے زیادہ مبغوض تھا اور آج جب تو میرے حوالے کر دیا گیا ہے تو ابھی تو دیکھے گا کہ میں تیرے ساتھ کیا کرتی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر وہ زمین ہر طرف سے اس کو بھینچتی اور دباتی ہے، یہاں تک کہ اس کے دباؤ سے اس کی پسلیاں ادھر سے ادھر ہو جاتی ہیں۔ اس حدیث کے آخر میں حضورؐ نے فرمایا کہ ''اس کے سوا کچھ نہیں کہ قبر یا تو جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے یا دوزخ کی خندقوں میں سے ایک خندق ہے''۔ (جامع ترمذی)

قرآن وحدیث دونوں سے موت اور قیامت کے درمیان کی حالت کا ایک ہی نقشہ معلوم ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ موت محض جسم وروح کی علاحدگی کا نام ہے نہ کہ بالکل معدوم ہو جانے کا۔ جسم علاحدہ ہو جانے کے بعد روح معدوم نہیں ہو جاتی بلکہ اس پوری شخصیت کے ساتھ زندہ رہتی ہے جو دنیا کی زندگی کے تجربات اور ذہنی واخلاقی اکتسابات سے بنی تھی۔

موت کی حقیقت: جمہور علماء کے نزدیک موت کی حقیقت روح کا جسد عنصری سے نکل جانا ہے اور روح خود ایک جسم نورانی لطیف ذی حیات متحرک کا نام ہے جو انسان کے پورے جسم میں ایسا سمایا ہوا ہے جیسے عرق گلاب اس کے پھول میں۔

سجین اور علیین کی حقیقت: اللہ کے نافرمانوں اور فرماں برداروں کے نامہ ہائے اعمال الگ الگ دفتروں میں ریکارڈ کئے جاتے ہیں۔ قرآن کریم میں ان کا ذکر آیا ہے: ''ہرگز نہیں، یقیناً بدکاروں کا نامۂ اعمال قید خانے کے دفتر میں ہے۔ بے شک نیک آدمیوں کا نامۂ اعمال بلند پایہ لوگوں کے دفتر میں ہے''۔ (المطففین: 7-18)

مولانا شبیر احمد عثمانیؒ فرماتے ہیں کہ سجین ایک دفتر ہے، جس میں ہر ایک دوزخی کا نام درج ہے۔ اور اعمال لکھنے والے فرشتے ان بدکاروں کے مرنے کے بعد ہر شخص کے عمل علاحدہ علاحدہ دفتروں میں لکھ کر اس میں داخل کرتے ہیں۔ کفار کی ارواح بھی اس مقام پر رکھی جاتی ہے۔

اور علیین وہ دفتر ہے جہاں جنتیوں کے نام درج ہیں اور ان کے اعمال کی مسلیں مرتب کر کے رکھی جاتی ہیں اور ان کی ارواح کو پہلے وہاں لے جاکر پھر اپنے ٹھکانے پر پہنچایا جاتا ہے۔ مقربین کی ارواح اسی جگہ رہتی ہیں؛ گویا علیین اور سجین نیک اور بد ارواح کے نامۂ اعمال کا دفتر بھی ہیں اور ان کی اقامت گاہ بھی۔

موبائل: 9831439068

''پس اے عمر! اللہ کی طرف چلو، اللہ کی طرف چلو''

ترتیب: عبدالعزیز

اللہ تعالیٰ کے اپنے الفاظ میں اس زمین پر لوگوں کی ہدایت اور اصلاح کیلئے اب دنیا میں ایک ہی کتاب رہ گئی ہے۔ جس کا نام قرآن مجید ہے۔ اللہ نے اپنے اس کلام کو جو اس وقت کتاب کی شکل میں دنیا کے ہر کونے میں دستیاب ہے اور سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے (افسوس ہے کہ اسے غور وفکر کے ساتھ کم ہی لوگ تلاوت کرتے ہیں)۔ آج بھی یہ کتاب لوگوں کو بدلنے میں سب سے زیادہ کارگر ہے۔ اسی کتاب کے مندرجات پڑھ کر یا سن کر ہزاروں لوگ اسلام کے آغوش میں آجاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا چراغ بجھانے نکلے تھے اپنی پیاری اور لاڈلی بہن فاطمہ کے عزم وہمت کو دیکھ کر اور سورہ طٰہٰ کو پڑھ کر ایسے بدلے کہ جس کی جان لینے نکلے تھے اس کے عاشق اور شیدائی بن گئے۔ کیسے بدلے اور ایمان لائے ملاحظہ فرمائیے۔

''حضرت عمرؓ کے قبول اسلام کی سب سے زیادہ مشہور اور معتبر روایت یہ ہے کہ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کی نیت سے نکلے تو راستہ میں ایک شخص نے ان سے کہا کہ پہلے اپنے گھر کی خبر لو، تمہاری اپنی بہن اور بہنوئی اس نئے دین میں داخل ہو چکے ہیں۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ سیدھے بہن کے گھر پہنچے۔ وہاں ان کی بہن فاطمہؓ بنت خطاب اور ان کے بہنوئی سعیدؓ بن زید بیٹھے ہوئے حضرت خبابؓ بن ارت سے ایک صحیفہ کی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ حضرت عمرؓ کے آتے ہی ان کی بہن نے صحیفہ کو فوراً چھپا لیا، مگر حضرت عمر اس کے پڑھنے کی آواز سن چکے تھے۔ انھوں نے پہلے کچھ پوچھ گچھ کی۔ اس کے بعد بہنوئی پر پل پڑے اور مارنا شروع کر دیا۔ بہن نے بچانا چاہا تو انھیں بھی مارا، یہاں تک کہ ان کا سر پھٹ گیا۔ آخر کار بہن اور بہنوئی دونوں نے کہا کہ ہاں ہم مسلمان ہو چکے ہیں، تم سے جو ہو سکے کر لو۔ حضرت عمر اپنی بہن کا خون بہتے دیکھ کر کچھ پشیمان سے ہو گئے اور کہنے لگے کہ اچھا مجھے بھی وہ چیز دکھاؤ جو تم لوگ پڑھ رہے تھے۔ بہن نے پہلے قسم لی کہ وہ اسے پھاڑ نہ دیں گے۔ پھر کہا کہ تم جب تک غسل نہ کر لو، اس پاک صحیفے کو ہاتھ نہیں لگا سکتے۔ حضرت عمرؓ نے غسل کیا اور پھر وہ صحیفہ لے کر پڑھنا شروع کیا۔ اس میں یہی سورہ طٰہٰ لکھی ہوئی تھی۔ پڑھتے پڑھتے یکلخت ان کی زبان سے نکلا ''کیا خوب کلام ہے''۔ یہ سنتے ہی حضرت خباب بن ارت جو ان کی آہٹ پاتے ہی چھپ گئے تھے، باہر آگئے اور کہا کہ ''بخدا مجھے توقع ہے کہ اللہ تعالیٰ تم سے اپنے نبی کی دعوت پھیلانے میں بڑی خدمت لے گا، کل ہی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ خدایا! ابوالحکم بن ہشام (ابوجہل) یا عمر بن خطاب دونوں میں سے کسی کو اسلام کا حامی بنا دے۔ ''پس اے عمر: اللہ کی طرف چلو، اللہ کی طرف چلو''۔ اس فقرے نے رہی سہی کسر پوری کر دی اور اسی وقت حضرت خبابؓ کے ساتھ جاکر حضرت عمرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اسلام قبول کر لیا۔ یہ ہجرت حبشہ سے تھوڑی مدت بعد ہی کا قصہ ہے۔

سورہ کا موضوع ومبحث: سورہ کا آغاز اس طرح ہوتا ہے کہ اے محمدؐ! یہ قرآن تم پر کچھ اس لئے نازل نہیں کیا گیا ہے کہ خواہ مخواہ بیٹھے بٹھائے تم کو ایک مصیبت میں ڈال دیا جائے۔ تم سے یہ مطالبہ نہیں ہے کہ پتھر کی چٹانوں سے دودھ کی نہر نکالو، نہ ماننے والوں کو منوا کر چھوڑو، اور ہٹ دھرم لوگوں کے دلوں میں ایمان پیدا کر کے دکھاؤ۔ یہ تو بس ایک نصیحت اور یاد دہانی ہے تاکہ جس کے دل میں خدا کا خوف ہو اور جو اس کی پکڑ سے بچنا چاہے وہ سن کر سیدھا ہو جائے۔ یہ مالک زمین وآسمان کا کلام ہے۔ اور خدائی اس کے سوا کسی کی نہیں ہے۔ یہ دونوں حقیقتیں اپنی جگہ اٹل ہیں، خواہ کوئی مانے یا نہ مانے۔

اس تمہید کے بعد یکا یک حضرت موسیٰ کا قصہ چھیڑ دیا گیا ہے۔ بظاہر یہ محض ایک قصے کی شکل میں بیان ہوا ہے۔ وقت کے حالات کی طرف اس میں کوئی اشارہ تک نہیں ہے، مگر جس ماحول میں یہ قصہ سنایا گیا ہے اس کے حالات سے مل جل کر یہ اہل مکہ سے کچھ باتیں کرتا نظر آتا ہے جو اس کے الفاظ سے نہیں بلکہ اس کے بین السطور سے ادا ہو رہی ہیں۔ ان باتوں کی تشریح سے پہلے یہ بات اچھی طرح سمجھ لیجئے کہ عرب میں کثیر التعداد یہودیوں کی موجودگی اور اہل عرب پر یہودیوں کے علمی وذہنی تفوق کی وجہ سے، نیز روم اور حبش کی عیسائی سلطنتوں کے اثر سے بھی، عربوں میں بالعموم حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خدا کا نبی تسلیم کیا جاتا تھا۔ اس حقیقت کو نظر میں رکھنے کے بعد اب دیکھئے کہ وہ باتیں کیا ہیں جو اس قصے کے بین السطور سے اہل مکہ کو جتائی گئی ہیں:

1) اللہ تعالیٰ کسی کو نبوت اس طرح عطا نہیں کیا کرتا کہ ڈھول تاشے اور نفیریاں بجا کر ایک خلق اکٹھی کر لی جائے اور پھر باقاعدہ ایک تقریب کی صورت میں یہ اعلان کیا جائے کہ آج سے فلاں شخص کو ہم نے نبی مقرر کیا ہے۔ نبوت تو جس کو بھی دی گئی ہے، کچھ اسی طرح بصیغۂ راز دی گئی ہے جیسے حضرت موسیٰ کو دی گئی تھی۔ اب تمہیں کیوں اس بات پر اچنبھا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم یکا یک نبی بن کر تمہارے سامنے آگئے اور اس کا اعلان نہ آسمان سے ہوا نہ زمین پر فرشتوں نے چل پھر کر اس کا ڈھول پیٹا۔ ایسے اعلانات پہلے نبیوں کے تقرر پر کب ہوئے تھے کہ آج ہوتے؟

2) جو بات آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیش کر رہے ہیں (یعنی توحید اور آخرت) ٹھیک وہی بات منصب نبوت پر مقرر کرتے وقت اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو سکھائی تھی۔

3) پھر جس طرح آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بغیر کسی سروسامان اور لاؤلشکر کے تن تنہا قریش کے مقابلے میں دعوت حق کا علمبردار بنا کر کھڑا کر دیا گیا ہے، ٹھیک اسی طرح موسیٰ علیہ السلام بھی یکا یک اتنے بڑے کام پر مامور کر دیئے گئے تھے کہ جاکر فرعون جیسے جبار بادشاہ کو سرکشی سے باز آنے کی تلقین کریں۔ کوئی لشکر ان کے ساتھ بھی نہیں بھیجا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے معاملے ایسے ہی عجیب ہیں۔ وہ مدین سے مصر جانے والے ایک مسافر کو راہ چلتے پکڑ کر بلا لیتا ہے اور کہتا ہے کہ جا اور وقت کے سب سے بڑے جابر حکمران سے ٹکرا جا۔ بہت کیا تو اس کی درخواست پر اس کے بھائی کو مددگار کے طور پر دے دیا۔ کوئی فوج فرا اور ہاتھی گھوڑے اس کار عظیم کیلئے اس کو نہیں دیے گئے۔

4) جو اعتراضات اور شبہات اور الزامات اور مکر وظلم کے ہتھکنڈے اہل مکہ آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں استعمال کر رہے ہیں ان سے بڑھ چڑھ کر وہی سب ہتھیار فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں استعمال کئے تھے۔ پھر دیکھ لو کہ کس طرح وہ اپنی ساری تدبیروں میں ناکام ہوا اور آخر کار کون غالب آکر رہا؟ خدا کا بے سروسامان نبی؟ یا لاؤلشکر والا فرعون؟ اس سلسلہ میں خود مسلمانوں کو بھی ایک غیر ملفوظ تسلی دی گئی ہے کہ اپنی بے سروسامانی اور کفار قریش کے سروسامان پر نہ جائیں جس کام کے پیچھے خدا کا ہاتھ ہوتا ہے وہ آخر کار غالب ہی ہو کر رہتا ہے۔ اسی کے ساتھ مسلمانوں کے سامنے ساحران مصر کا نمونہ بھی پیش کیا گیا ہے کہ جب حق ان پر منکشف ہو گیا تو وہ بے دھڑک اس پر ایمان لے آئے اور پھر فرعون کے انتقام کا خوف انہیں بال برابر بھی ایمان کی راہ سے نہ ہٹا سکا۔

5) آخر میں بنی اسرائیل کی تاریخ سے ایک شہادت پیش کرتے ہوئے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دیوتاؤں اور معبودوں کے گھڑے جانے کی ابتدا کس مضحکہ انگیز طریقے سے ہوا کرتی ہے اور یہ کہ خدا کے نبی اس گھناؤنی چیز کا نام و نشان تک باقی رہنے کے کبھی روادار نہیں ہوئے۔ پس آج اس شرک اور بت پرستی کی جو مخالفت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کر رہے ہیں وہ نبوت کی تاریخ میں کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے۔

اس طرح قصہ موسیٰ کے پیرائے میں ان تمام معاملات پر روشنی ڈالی گئی ہے جو اس وقت ان کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی باہمی کشمکش سے تعلق رکھتے تھے۔ اس کے بعد ایک مختصر وعظ کیا گیا ہے کہ بہر حال یہ قرآن ایک نصیحت اور یاددہانی ہے جو تمہاری اپنی زبان میں تم کو سمجھانے کیلئے بھیجی گئی ہے۔ اس پر کان دھرو گے اور اس سے سبق لوگے تو اپنا ہی بھلا کرو گے۔ نہ مانو گے تو خود برا انجام دیکھو گے۔

پھر آدم علیہ السلام کا قصہ بیان کر کے یہ بات سمجھائی گئی ہے کہ جس روش پر تم لوگ جا رہے ہو یہ دراصل شیطان کی پیروی ہے۔ احیاناً شیطان کے بہکائے میں آجانا تو خیر ایک وقتی کمزوری ہے جس سے انسان بمشکل ہی بچ سکتا ہے، مگر آدمی کیلئے صحیح طریق کار یہ ہے کہ جب اس پر اس کی غلطی واضح کر دی جائے تو وہ اپنے باپ آدم کی طرح صاف صاف اس کا اعتراف کر لے، توبہ کرے اور پھر خدا کی بندگی کی طرف پلٹ آئے۔ غلطی اور اس پر ہٹ اور نصیحت کئے جانے پر بھی اس سے باز نہ آنا، اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑی مارنا ہے جس کا نقصان آدمی کو خود ہی بھگتنا پڑے گا، کسی دوسرے کا کچھ نہ بگڑے گا۔

آخر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو سمجھایا گیا ہے کہ ان منکرین حق کے معاملے میں جلدی اور بے صبری نہ کرو۔ خدا کا قاعدہ یہ ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر وانکار پر فوراً نہیں پکڑ لیتا بلکہ سنبھلنے کیلئے کافی مہلت دیتا ہے۔ لہٰذا گھبراؤ نہیں، صبر کے ساتھ ان لوگوں کی زیادتیاں برداشت کرتے چلے جاؤ اور نصیحت کا حق ادا کرتے رہو۔

اسی سلسلے میں نماز کی تاکید کی گئی ہے تاکہ اہل ایمان میں صبر وتحمل، قناعت، رضا بالقضا اور احتساب کی وہ صفات پیدا ہوں جو دعوت حق کی خدمت کیلئے مطلوب ہیں''۔ (تفہیم القرآن)

موبائل: 9831439068
azizabdul03@gmail.com

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BIAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,